روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام
بدھوار
12 فروری 2025
WEDNESDAY
12-FEBRUARY-2025

بار اعظم ورلڈ کلاس کھلاڑی ہیں: ولیمسن
صفحہ 08

صفحہ 08
اپنی کنڈیشن میں پاکستان مشکل ٹیم ہے

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 35 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

کشمیر سے کنیا کماری تک ریل سروس کا خواب، 17 فروری کو ہوگی نئی تاریخ رقم

وزیر اعظم کریں گے ٹرین کا افتتاح

مرکزی وزیر ریلوے، لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بھی موجود ہوں گے

سرینگر: 11 فروری //

کشمیر سے کنیا کماری تک ریل سروس کے خواب کو شرمندہ تعبیر بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت میں 17 فروری 2025 ایک نئی تاریخ رقم کرنے والا ہے، کیونکہ آج سے ٹھیک 6 دن بعد وزیر اعظم نریندر مودی ادھم پور، سری نگر، بارہمولہ ریل لنک (USBRL) پروجیکٹ کی تکمیل میں ایک اہم سنگ میل کو پائے تکمیل تک پہنچانے کیلئے کشمیر کیلئے ٹرین کا افتتاح کرنے والے ہیں۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق مطابق وزیر اعظم نریندر مودی 17 فروری 2025 کو جموں ڈویژن سے خصوصی طور پر تیار کردہ وندے بھارت ایکسپریس کو جھنڈی دکھا کر کشمیر کی جانب روانہ کریں گے۔ افتتاحی تقریب کے موقعہ پر مرکزی

وزیر ریلوے اشونی ویشنو، جموں و کشمیر لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، اعلیٰ ریلوے حکام اور سیول و پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ افسران بھی موجود ہوں گے۔ محکمہ ریلوے کے حکام نے بتایا کہ برسوں کی لگن، انجینئرنگ کی مہارت اور انتھک کوششوں کے بعد، کشمیر کے ریل رابطے کا دیرینہ خواب آخر کار پورا ہو گیا ہے۔ وندے بھارت ایکسپریس جلد ہی اس تاریخی روٹ پر چلے گی۔ یو ایس بی آر ایل پروجیکٹ کے حصے کے طور پر، ہندوستانی ریلویز نے ملک کے سب سے مشہور پلوں میں سے کچھ کو عبور کرتے ہوئے متعدد کامیاب آزمائشی دوڑیں انجام دی ہیں۔ انجی کھڈ پل، اپنے 331 میٹر اونچے پائلن کے ساتھ، انجینئرنگ کا ایک قابل ذکر کارنامہ ہے، جبکہ چناب پل 359 میٹر، دنیا کا سب سے اونچا ریلوے پل ہونے کا اعزاز رکھتا ہے، یہاں تک کہ ایفل ٹاور کو بھی پیچھے ---- 101

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارت کو

سائبر سے محفوظ ملک بنانے کی سمت میں کئی اہم اقدام اٹھائے گئے ہیں: شاہ

سرینگر/ 11 فروری //

وزیر اعظم مودی کی قیادت بھارت کو سائبر سے محفوظ ملک بنانے کی سمت میں کئی اہم قدم اٹھائے گئے ہیں کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ہندوستان نے پچھلی دہائی میں ایک 'ڈیجیٹل انقلاب' دیکھا ہے اور اس ڈیجیٹل انقلاب کے سائز اور پیمانے کو سمجھے بغیر ہم سائبر ڈومین میں چیلنجوں کا

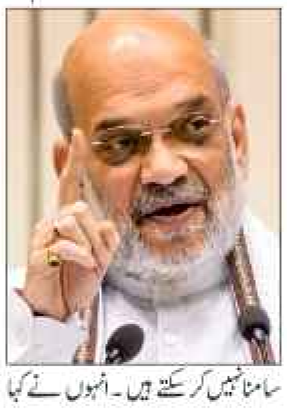

سامنا نہیں کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک کے 95 فیصد گاؤں ڈیجیٹل طور پر جڑے ہوئے ہیں، جبکہ ایک لاکھ گرام پنچایتیں وائی فائی ہاٹ سپاٹ سے لیس ہیں۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا ہے کہ حکومت مصنوعی ذہانت کا استعمال کرتے ہوئے 'خچر' کھاتوں کی نشاندہی کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے جہاں سائبر فراڈ کرنے والوں نے فنڈس کی چوری کی۔ "سائبر سیکورٹی ---- 102

سرینگر میں ایک اور فوجی اہلکار نے خودکشی کر دی

سرینگر/ 11 فروری //

فورسز اہلکاروں میں خودسوزی کرنے کے واقعات کے بڑھتے رجحان کے بیچ سرینگر میں ایک اور فوجی اہلکار نے اپنی سروس رائفل سے خود پر گولیاں چلا کر زندگی کا خاتمہ کر دیا۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے بادامی باغ چھاؤنی میں تعینات ایک فوجی اہلکار نے مبینہ طور پر اپنی سروس رائفل کا استعمال کرتے ہوئے اپنی جان لے لی۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ستیہ جیت کاندھول ---- 103

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سینئر عہدیداروں کے ساتھ سونمرگ مارکیٹ کا دورہ کیا

آگ سے ہوئے نقصانات کا جائزہ لیا، ہر ممکن تعاون اور فوری ریلیف کی یقین دہانی کرائی

سرینگر/ 11 فروری //

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سینئر عہدیداروں کے ساتھ سونمرگ مارکیٹ کا دورہ کیا جس دوران انہوں نے وہاں گزشتہ دنوں زبردست آگ سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو

وسطی ضلع گاندربل کے سیاحتی مقام سونہ مرگ کا دورہ کیا جس دوران انہوں نے وہاں حالیہ میں ---- 104

دو روزہ حراستی پیرول: انجینئر رشید پارلیمنٹ میں پہنچ گئے

ایک منٹ کی تقریر میں جموں و کشمیر میں ہوئی تازہ شہری ہلاکتوں کا معاملہ اٹھایا

سرینگر/ 11 فروری //

دو روزہ حراستی پیرول کی منظوری کے بعد ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید نے پارلیمنٹ میں حاضری دیتے ہوئے پہلی تقریر میں جموں کشمیر میں شہری ہلاکتوں کا معاملہ اٹھایا اور ایوان پر زور دیا کہ دونوں اموات کی تحقیقات کی جائیں۔ انہوں نے کہا "ہمارا خون سستا نہیں ہے ہمیں جینے کا حق ہے"۔ سی این آئی کے مطابق

جاری بجٹ اجلاس کے دوران اپنی پہلی تقریر میں ممبر پارلیمنٹ برائے بارہمولہ

انجینئر رشید نے کٹھوعہ اور بارہمولہ میں حالیہ عام شہریوں کی ہلاکت کا کا مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ کشمیریوں کا خون سستا نہیں ہے۔ دو روزہ حراستی پیرول کی منظوری کے بعد منگل کی صبح انجینئر رشید پارلیمنٹ میں پہنچے جس دوران انہوں نے پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے وسیم احمد میر کی موت کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا، جو بارہمولہ میں ناکہ چیکنگ کے دوران فوج کی ---- 105

جموں و کشمیر حکومت کی تشکیل کے چار ماہ

بعد لیفٹننٹ گورنر کے ساتھ پاور سٹرکچر پر قواعد جلد متوقع

سرینگر/ 11 فروری //

پارلیمنٹ میں وزیر داخلہ امیت شاہ اور جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے درمیان ملاقات کے بعد اس بات کا انکشاف ہو گیا ہے کہ جموں و کشمیر کیلئے بزنس رولز جو وزیر اعلیٰ، وزراء کے اختیارات فراہم کرتے ہیں تقریباً حتمی ہیں اور جلد ہی ان کا جاری کیا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق سوموار کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نئی دہلی میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ ریاست کی بحالی، سیکورٹی کے منظر نامے، قانون ساز اسمبلی کے آئندہ بجٹ اجلاس اور مرکزی اسپانسرڈ اسکیموں جیسے ترقیاتی کاموں پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کے بعد، وزیر اعلیٰ، ان کی کونسل آف منسٹرز اور انتظامی سیکریٹریوں کے اختیارات کی وضاحت کرنے والے جموں و کشمیر کے بزنس رولز کسی بھی وقت جاری کیے جانے کی امید ہے کیونکہ اختیارات سے ---- 106

سوپور اور کٹھوعہ ہلاکتوں پر وزیر اعلیٰ کی خاموشی مایوس کن

دونوں واقعات کی مکمل تحقیقات ہونی چاہیے، حکومت کی فوری ترجیح انسانی جانوں کا تحفظ ہونا چاہیے

سرینگر/ 11 فروری //

سوپور اور کٹھوعہ ہلاکتوں پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی خاموشی کو مایوس کن قرار دیتے ہوئے جموں کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ اور پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے کہا کہ آگے کا واحد راستہ عزت اور ذمہ داری کے ساتھ کام کرنا ہے۔ سی این آئی کے مطابق پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے نئی دہلی میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے

ملاقات کے دوران حالیہ سوپور اور کٹھوعہ ہلاکتوں پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی خاموشی پر مایوسی کا اظہار کیا۔ سرینگر میں صحافیوں سے بات کرتے ---- 107

سوپور میں منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مادہ برآمد

معدنیات کی غیر قانونی کان کنی، 13 افراد گرفتار

سرینگر/ 11 فروری //

سماج سے منشیات فروشوں کے خلاف اپنی کارروائی جاری رکھتے ہوئے سوپور پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں۔ ادھر معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل و حمل میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے کولگام اور اونتی پورہ پولیس نے تیرہ افراد کو گرفتار اور چودہ گاڑیاں ضبط کیں۔ سی این آئی کے مطابق تھانہ بومئی کی ایک پولیس پارٹی جس کی سربراہی ایس ایچ او پی ایس بومئی انسپکٹر نثار احمد ایس ڈی پی او سوپور کی نگرانی میں نے نتھی پورہ تجر شریف روڈ پر گشت کے دوران ایک مشتبہ شخص کو روکا۔ دوران تلاشی پولیس پارٹی نے اس ---- 108

گونی کھن میں آتشزدگی شاپنگ کمپلیکس خاکستر

سرینگر/ 11 فروری //

سرینگر کے گونی کھن مارکیٹ میں منگل کی صبح ایک شاپنگ کمپلیکس میں آگ نمودار ہونے سے اس کو نقصان پہنچ گیا۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے مصروف ترین گونی کھن بازار میں منگل کی صبح ایک شاپنگ کمپلیکس کے اوپری حصے میں آگ لگ گئی۔ عینی شاہدین کے ---- 109

ڈوڈہ میں آئندہ دو ماہ تک ڈرون کی نقل و حمل پر پابندی عائد

پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیاں پابندی کے دائرے سے مستثنیٰ: حکام

سرینگر/ 11 فروری //

جموں کے ڈوڈہ ضلع میں سیکورٹی وجوہات کی بنا پر آئندہ دو ماہ تک ڈرون کی نقل و حمل پر پابندی عائد کر دی گئی ہے تاہم پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کو پابندی کے دائرے سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے ڈوڈہ

ضلع میں ڈرون کے ذخیرہ، استعمال اور نقل و حمل پر دو ماہ کی مدت کیلئے پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس اقدام کا مقصد ملک دشمن عناصر کی ---- 110

بدھل راجوری میں پُر اسرار طور پر 17 افراد

کی ہلاکت کے بعد پولیس کی خصوصی ٹیم کی تحقیقات جاری

سرینگر/ 11 فروری //

بدھل راجوری میں پر اسرار طور پر 17 افراد کی ہلاکت کے بعد معاملہ کی تحقیقات کیلئے جموں و کشمیر پولیس کی خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) نے اپنی کارروائی جاری رکھتے ہوئے ابھی تک اس معاملہ میں 180 سے زائد افراد سے پوچھ تاچھ کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں و کشمیر پولیس کی خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) جو بدھل راجورہ میں 17 پراسرار اموات کی تحقیقات کیلئے تشکیل دی گئی ہے۔ جارحانہ انداز میں اپنی تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہے اور اب تک 180 سے زائد افراد سے پوچھ گچھ کی جا چکی ہے۔ ٹیم نے گزشتہ چند ماہ میں موصول ہونے والے مختلف ---- 111

وادی میں طویل خشک موسمی صورتحال، بیشتر چشمے خشک

پانی کی عدم دستیابی کے باعث جنگلات بھی ریگستان میں تبدیل

سرینگر/ 11 فروری //

وادی کشمیر میں طویل خشک موسمی صورتحال سے جنوبی قصبہ ترال میں جہاں پانی کے چشمے خشک ہو گئے وہیں پانی کی عدم دستیابی کے باعث اب جنگلات میں موجود سینکڑوں درخت سوکھنے لگے ہیں۔ سی این آئی نمائندے نے ترال سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا

کہ امسال وادی کشمیر میں طویل خشک موسم نے ترال قصبہ میں بھی ماحولیاتی چیلنجوں کو جنم دیا ہے۔ نمائندے کے مطابق خشک موسم ---- 112

کولگام میں دوران شب اے ٹی ایم

لوٹنے کی کوشش ناکام، مشین کو نقصان، نقدی محفوظ

سرینگر/ 11 فروری //

جنوبی ضلع کولگام کے آرہ علاقے میں دوران شب نقب زنوں نے جموں کشمیر بینک اے ٹی ایم لوٹنے کی ایک ناکام کوشش کی جس کے بعد پولیس نے کیس درج کرکے اس کی تحقیقات شروع کر دی۔ سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ آرہ کولگام میں رات بھر چوری کی کوشش میں چوروں نے نقدی سے بھری اے ٹی ایم مشین چوری کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے حکام کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ چوروں نے اے ٹی ایم سے رقم لوٹنے کیلئے کٹر کا استعمال کیا لیکن ان کی کوشش ناکام ہو گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اے ٹی ایم کو کچھ حد تک نقصان پہنچا ہے، لیکن نقدی محفوظ ہے۔ نمائندے نے بتایا کہ چوری کے واقعہ کے بعد پولیس ---- 113

251 ارکان پر فوجداری مقدمے، سپریم کورٹ کا اظہار تشویش

سرینگر/ 11 فروری //

سپریم کورٹ میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق 543 میں سے 251 ارکان پارلیمنٹ کے خلاف فوجداری مقدمے درج ہیں۔ کیرالہ، تلنگانہ اور اوڈیشہ میں یہ شرح سب سے زیادہ ہے۔ معاملہ عدالت میں زیر غور ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سیاست میں مجرمانہ کردار کے لوگوں کی تیزی سے شمولیت سنگین معاملہ بن چکا ہے۔ اس سلسلے میں

سپریم کورٹ میں ایک اعداد و شمار پیش کیا گیا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ 543 لوک سبھا اراکین پارلیمنٹ میں سے 251 پر فوجداری کے معاملے چل رہے ہیں۔ ان میں سے 170 پر ایسے جرم ہیں جن میں 5 یا اس سے ---- 114

موسمی اور وبائی امراض سے کیسے محفوظ رہیں

ماحول، موسم اور معمولات انسانی زندگی کو ہمیشہ سے متاثر کرتے آئے ہیں۔ موسم خواہ کوئی ہو اس کے اپنے تقاضے ہوا کرتے ہیں۔ یوں تو ہر موسم کے اثرات بد سے بچاؤ ضروری ہوتا ہے لیکن برسات کے موسم کی الجھنوں اور خطرات سے بچنا از حد لازمی ہوتا ہے۔ کیونکہ اس موسم میں ذرا سی لاپرواہی ہمیں موت کے منہ میں دھکیل سکتی ہے۔ بارشوں کے ٹھہرے ہوئے پانی کی سڑن، بو اور تعفن انسانی صحت کے لیے کافی مضر ثابت ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں مچھر اور مکھیاں امراض سے آلودہ جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز کو انسانوں میں منتقل کرنے کا کردار بخوبی نبھاتے ہیں۔ موسم برسات میں موسمی اور وبائی امراض کے حملہ آور ہونے کے خطرات اور بھی بڑھ جاتے ہیں۔ پانی جو ہر ذی روح کی پہلی اور بنیادی ضرورت مانی جاتی ہے۔ اگر اسی کے استعمال میں بے توجہی برتی جائے تو فوڈ پوائزننگ، اسہال، ہیضہ اور پیچش جیسے موذی اور مہلک امراض حملہ آور ہو کر زندگی کو خطرے میں ڈال دیتے ہیں۔ انتڑیوں میں انفیکشن کی کیفیت پیدا ہو کر سوزشی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ ہلکی سی غذائی بد احتیاطی سے ہی فوڈ پوائزننگ، پیچش، اسہال اور قے جیسے عوارض لاحق ہونے کے امکانات میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔ موسمی اور وبائی امراض کے پھوٹنے کی ایک بڑی وجہ فضائی آلودگی بھی ہوتی ہے جو خورونوش کی اشیاء کو جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز سے آلودہ کر دیتی ہے۔ جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ مکھیاں ہیں۔ یوں زہریلے جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز غذا کے رستے معدے میں جا کر فوڈ پوائزننگ کا باعث بن جاتے ہیں۔ فوڈ پوائزننگ سے ہیضہ، پیچش اور اسہال جیسے موذی اور مہلک امراض کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ ہیضہ اور اسہال دو ایسے جان لیوا مرض ہیں اگر ان کے علاج معالجے میں ہلکی سی کوتاہی کا مظاہرہ کیا جائے تو انسان جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ اسہال اور قے آنے کی علامات بالخصوص برسات کے موسم میں اس طرح کی کسی بھی علامت کو معمولی ہرگز خیال نہیں کیا جانا چاہیے بلکہ قبل از وقت مرض سے بچاؤ کے اقدامات پر عمل پیرا ہو کر ان

کسی وقت

کے حملے سے بچنے کی تدابیر کر لینی چاہئیں۔ موسم برسات دیگر موسموں کی نسبت زیادہ تکلیف دہ اور خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ اس میں عام طور پر معدہ اور انتڑیوں کے امراض وبائی شکل اختیار کر جاتے ہیں۔ ان امراض کا اگر مناسب اور بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ جان لیوا بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ مذکورہ امراض میں سے فوڈ پوائزننگ ایک ایسا مرض ہے جو ہلکی سی بے احتیاطی اور لاپرواہی سے ہی حملہ آور ہو کر نہ صرف انسانی صحت کو خطرے میں ڈال دیتا ہے بلکہ ہیضہ اور اسہال جیسے موذی امراض کے حملے کی راہ بھی ہموار کرتا ہے۔ فوڈ پوائزننگ یا غذائی تعفن کو غذا سے پیدا ہونے والی بیماری کہا جا سکتا ہے۔ یہ حفظان صحت کے اصولوں سے روگردانی کرتے ہوئے ناقص اور آلودہ خوراک کھانے کے نتیجے میں معدے اور انتڑیوں میں خرابی پیدا ہونے سے رونما ہوتی ہے۔ اس بیماری کا سبب بننے والے عام اسباب کے ساتھ ساتھ مختلف قسم کے بیکٹیریاز، وائرس، جراثیم اور طفیلیے شامل ہوا کرتے ہیں۔ بعض اوقات غذا میں شامل کیمیائی اجزاء زہریلے ہو کر فوڈ پوائزننگ کا باعث بھی بن جایا کرتے ہیں لیکن ایسا کبھی کبھار ہی ہوا کرتا ہے۔ مرض پیدا کرنے والے ذرائع خوراک کو پکانے یا تیار کرنے کے دوران

بھی آلودہ کر سکتے ہیں۔ ایسا عام طور پر غذا کو نامناسب طریقے سے پکاتے ہوئے یا غیر محفوظ طرز پر رکھی گئی حالت میں ہوتا ہے۔ آلودہ اور ناقص غذا کھانے کے بعد فوڈ پوائزننگ کا دارومدار غذائی تعفن کی شدت، قوت مدافعت اور آپ کی عمر و بدنی حالت پر ہوتا ہے۔ جو آدمی جس قدر کمزور قوت مدافعت کا حامل ہوتا ہے وہ اسی قدر جلد مرض کی لپیٹ میں آ جایا کرتا ہے۔ مرض کی علامات: جس قدر غذا میں زہریلے اجزا شامل ہوتے ہیں اسی قدر فوڈ پوائزننگ کا حملہ جلد ہوتا ہے۔ عام طور پر اس مرض کی درج ذیل علامات رونما ہو کر مریض کو پریشان کرتی ہیں۔ متلی، قے، پتلے پاخانے، پیٹ درد، مروڑ، بھوک کی کمی، تھکاوٹ اور بخار وغیرہ۔ یاد رہے کہ یہ ضروری نہیں کہ یہ علامات فوڈ پوائزننگ کے فوراً بعد شروع ہو جائیں بلکہ یہ چند گھنٹوں کے وقفے سے لیکر 10 دن تک کے دورانیے میں کسی وقت بھی سامنے آ سکتی ہیں۔ اس موذی مرض کو پیدا کرنے والے خوردبینی اجسام (جراثیم، بیکٹیریاز، وائرس طفیلیے) ہوا، مٹی، پانی انسانی اور حیوانی فضلات میں حتیٰ کہ ہر جگہ اور ہر وقت پائے جاتے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر ہماری کھائے جانے والی غذاؤں میں ہی غیر محسوس طریقے سے پروان چڑھتے ہیں

کیونکہ یہ بے رنگ، بے بو اور ساخت سے پاک ہوتے ہیں۔ ہم خوراک کو حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق استعمال کر کے ہی ان خوردبینی انسان دشمن اجسام کے حملوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ احتیاطی تدابیر: ماہرین کے مطابق فوڈ پوائزننگ اور دیگر وبائی بیماریوں سے بچاؤ اور انتڑیوں کے امراض سے محفوظ رہنے کے لیے ضروری ہے احتیاط کا دامن سختی سے تھاما جائے۔ کچن میں مکمل اور بہترین صفائی رکھی جائے، تمام استعمال کی جگہیں احتیاط سے صاف کی جائیں۔ برتنوں کو گرم پانی سے دھو کر مکھیوں سے بچا کر رکھا جائے۔ کوڑے والی ٹوکری کو صاف اور ڈھانپ کر رکھا جائے۔ گوشت وغیرہ فریج میں کچا نہ رکھا جائے اسی طرح گوشت پکاتے وقت خصوصی طور پر دھیان رکھا جائے کہ بیکٹیریا وغیرہ مر جائیں۔ کھائے جانے والی تمام کچی اور پکی غذاؤں کو مکھیوں کی پہنچ سے دور رکھا جائے۔ سالن وغیرہ تازہ ہی استعمال کیا جائے۔ رات کی باسی خوراک میں جراثیم شامل ہو جانے سے نظام انہضام کو بگاڑ دیتی ہے۔ برتنوں کو اچھی طرح سے دھو کر خشک ہونے پر استعمال میں لائیں۔ پھلوں کو کھانے اور سبزیوں کو پکانے سے پہلے بہتے پانی سے دھو لینا بہت ضروری ہوتا ہے۔ ممکنہ حد تک بازاری کھانوں، ریڑھی بانوں کی چٹخارے دار غذاؤں جیسے سموسے، پکوڑے، چپس، دہی بڑے، آلو چنے اور فروٹ چاٹ وغیرہ سے دور رہا جائے۔ الغرض یہ کہ سڑک کنارے، چوراہوں اور گرد و غبار سے آلودہ غذائیں بھی فوڈ پوائزننگ اور گیسٹرو جیسے امراض کی فیکٹریاں ہیں۔ دودھ کی لسی اور دیگر مشروبات کو بھی ترک کر دینا چاہیے۔ صرف چائی کی لسی میں نمک ملا کر (ہائی بلڈ پریشر والے افراد اپنے معالج کی ہدایات پر عمل کریں) یا پھر لیموں کی نمکین سکنجبین کا استعمال بھی موسم برسات میں فوائد کثیر کا حامل ہوتا ہے۔ پیاز کو بطور سلاد سرکے میں تر کر کے یا پیاز پر لیموں کا رس نچوڑ کر کھانا بھی فوڈ پوائزننگ سے بچاؤ کا قدرتی ذریعہ ہے۔ یاد رہے کہ پیاز کی ناخوشگوار بو کو زائل کرنے کے لیے پیاز کھانے کے بعد سبز دھنیا کے پتے چبانا مفید ہوتا ہے۔

ماحولیاتی تبدیلی: آپ آلو، چاکلیٹ یا کافی کے بغیر زندگی کے لیے تیار ہیں؟

ہمیں اپنی بعض مرغوب غذاؤں کو الوداع کہنا پڑ سکتا ہے اور اس سب کی وجہ ماحولیاتی تبدیلی ہے۔ جس طرح درجہ حرارت اور موسم کے مزاج میں تغیر پیدا ہوگا فصلیں اگنے میں دشواری ہو سکتی ہے، مچھلیاں اور دوسرے جاندار مر سکتے ہیں۔ تو پھر مستقبل میں آپ کے دسترخوان سے کون سی چیزیں غائب ہو سکتی ہیں اور کیوں؟

کافی اور چائے

آپ اپنی صبح کی چائے یا کافی کا اچھی طرح مزا لے لیں کیونکہ چاہے آپ کافی کے دلدادہ ہوں یا چائے کے عاشق دونوں کے متعلق چیزیں بہت امید افزا نظر نہیں آ رہی ہیں۔ عالمی درجہ حرارت میں اضافے کے سبب کافی پیدا کرنے والے علاقوں میں سنہ 2050 تک ممکنہ طور پر نصف کی کمی واقع ہو سکتی ہے جبکہ سنہ 2080 تک کافی کی جنگلی اقسام تقریباً ناپید ہو جائیں گی۔ تنزانیہ جو کہ کافی برآمد کرنے والا اہم ملک ہے وہاں گذشتہ 50 سالوں میں کافی کی پیداوار نصف رہ گئی ہے۔ اگر آپ یہ سوچتے ہیں کہ کافی کی عدم موجودگی میں آپ چائے پینے لگیں گے تو آپ کو بتا دیں کہ انڈیا کے سائنسدانوں کے پاس اس کے متعلق بھی اچھی خبر نہیں ہے۔ چائے کی کاشت کی آبیاری کرنے والے مون سون میں شدت کے سبب اس فصل کے ذائقے پر پہلے سے ہی اثرات دیکھے جا رہے ہیں۔ اس لیے مستقبل قریب میں زیادہ پانی والی چائے کے لیے بھی تیار ہو جائیں۔

چاکلیٹ

یہ واقعی عالمی حدت کا غیر متوقع شکار ہے۔ کوکو کی پھلیوں کو زیادہ درجہ حرارت کے ساتھ بہت زیادہ رطوبت چاہیے لیکن اس کے لیے سب سے زیادہ اہم چیز استحکام ہے۔ کوکو کے پودے اتنے ہی نازنخرے والے ہوتے ہیں جتنا کہ کافی کے پودے اور درجہ حرارت، بارش، زمین کی خصوصیت، سورج کی روشنی یا پھر ہوا کی رفتار میں ذرا بھی تبدیلی اس کی فصل کو بہت زیادہ متاثر کر سکتی ہے۔

انڈونیشیا اور افریقی ممالک نے کوکو کے بجائے تاڑ اور ربر کے پودے جیسی دوسری زیادہ قابل اعتماد فصلیں اگانا شروع کر دی ہیں۔ 40 سال کے عرصے میں گھانا اور آئیوری کوسٹ میں مزید دو ڈگری تک درجہ حرارت بڑھنے کا خدشہ ہے۔ یہ دو ممالک دنیا کے دو تہائی کوکو کی برآمد کے ذمہ دار ہیں۔ اس کے نتیجے میں سستے داموں پر چاکلیٹ کا حصول یقیناً ختم ہو جائے گا۔

مچھلی اور چپس

چاکلیٹ کے بارے میں آپ کہہ سکتے ہیں کہ ٹھیک ہے، یہ برا ہوا لیکن دوسری کم ماتمی والی عام چیزوں کے بارے میں آپ کیا کہیں گے؟ مثلاً مچھلی اور آلو؟ خیال رہے کہ مچھلیاں سائز میں چھوٹی ہو رہی ہیں اور اس کی ایک وجہ گرم سمندر میں آکسیجن کی سطح کا مسلسل کم ہونا ہے۔ سمندر کے پانی میں کاربن ڈائی آکسائڈ کی شمولیت پانی کو مزید تیزابی بنا رہی ہے جس کی وجہ سے صدفی مچھلیوں کو اپنی کھال بنانا مشکل ہو رہا ہے۔ اس کے ٹھوس شواہد جال میں نظر آتے ہیں جہاں عالمی سطح پر پانچ فیصد کی کمی واقع ہو چکی ہے اور جو شمالی سمندروں میں ماہی گیری کرتے ہیں ان کی مچھلیوں میں ایک تہائی کی کمی واقع ہو چکی ہے۔

آلو کے بارے میں کیا ہوگا؟

ہر چند کہ آلو زمین کے نیچے پیدا ہوتے ہیں لیکن بار بار کی خشک سالی کے ان پر بھی اثرات مرتب ہوں گے۔ برطانیہ کی میڈیا نے بتایا ہے کہ برطانیہ میں سنہ 2018 کے ایک ہی زیادہ گرم موسم میں آلو کی فصل میں ایک چوتھائی کمی دیکھی گئی جبکہ دوسری سبزی ترکاریوں کے سائز میں تین سینٹی میٹر کی کمی دیکھی گئی۔ جنوب مغربی فرانس میں 600 سال سے جاری کونیک (برانڈی کی ایک قسم) کی صنعت کو بحران کا سامنا ہے۔ درجہ حرارت میں اضافے کے نتیجے میں ان کے انگور اتنے میٹھے ہوتے جا رہے ہیں کہ ان کی کشید مشکل ہوتی جا رہی ہے۔ اس کے پیدا کرنے والے مناسب متبادل کے لیے ہر سال تحقیق پر ہزاروں یورو خرچ کر رہے ہیں لیکن ابھی تک کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوئی ہے۔ مزید شمال یعنی سکاٹ لینڈ میں وسکی بنانے والے بھی اپنا سر کھجا رہے ہیں۔ عالمی حدت اور بار بار آنے والی خشک سالی نے تازہ پانی کی فراہمی کو متاثر کیا ہے۔ گذشتہ موسم گرما میں بہت سے وسکی تیار کرنے والوں کو اپنا کاروبار بند کرنا پڑا اور ماہر موسمیات نے شدید موسم کی مستقبل میں پیش گوئی کر رکھی ہے۔ برطانیہ کی نیشنل ویدر سروس کے مطابق برطانوی جزائر میں گرم اور خشک موسم گرما میں صنعتی انقلاب سے قبل کے زمانے کے مقابلے میں 30 گنا زیادتی ہوئی ہے۔ برطانیہ اور آئرلینڈ میں اب ہر آٹھ سال بعد شدید گرمی کا امکان ہے اور کئی دوسرے ممالک کی بھی یہی کہانی ہے۔ اسی قسم کے مسائل سے چیک جمہوریہ سے لے کر امریکہ تک کے بیئر بنانے والے دوچار ہیں۔ انھیں خشک سالی کے سبب خراب فصل اور پانی کی کمی کی دوہری مار کا سامنا ہے۔

میرا مسئلہ نہیں؟

آپ کہہ سکتے ہیں کہ ان میں سے کوئی بھی مصنوعات سے آپ کا لینا دینا نہیں یا وہ آپ کے لیے انتہائی ضروری نہیں۔ لیکن اس بات پر غور کریں کہ عالمی سطح پر فوڈ چین میں آنے والی اس ڈرامائی تبدیلی سے سینکڑوں ہزار لوگوں کے روزگار چلے جائیں گے۔ قیمتوں میں اضافے کی بات ہی نہیں کیونکہ فصلوں کے خراب ہونے یا نہ ہونے کے نتیجے میں قیمت میں اضافہ ناگزیر ہے۔ خوراک میں کمی سے انسانی بحران پیدا ہو جائے گا جو سیاسی عدم استحکام میں اضافے کا سبب ہوگا۔

صرف سبزے کو دیکھنا بھی صحت کیلیے مفید ہے

لندن: درختوں، پودوں اور سبزے میں وقت گزارنے کے ان گنت فوائد سامنے آئے ہیں لیکن اب ماہرین یہاں تک کہہ رہے ہیں کہ اگر آپ بیٹھ کر صرف سبزے کو دیکھتے ہیں تو اس سے بھی صحت پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ایک نئے مطالعے سے انکشاف ہوا ہے کہ اپنے بیڈروم کی کھڑکی سے درختوں کو دیکھنا بھی صحت کے لیے انتہائی مفید ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اس سے غیر صحتمندانہ عادتوں میں بھی کمی کرنے میں مدد ملتی ہے۔ گزشتہ برس ایک تحقیق سے انکشاف ہوا تھا کہ سرسبز مقامات پر چلنے سے ذہنی تناؤ کی وجہ بننے والے ہارمون، کارٹیسول میں بھی کمی ہوتی ہے اور موڈ بہتر ہوتا ہے۔ چند ماہ قبل ماہرین نے کہا تھا کہ اگر ہفتے میں مناسب وقت درختوں میں گزارا جائے تو اس سے صحت پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جو اپنا بچپن سبزے میں گزارنے والے افراد دوسروں کے مقابلے میں دماغی اور نفسیاتی امراض کے کم کم شکار ہوتے ہیں۔ اس طرح وہ زندگی کے چیلنجوں کو بہتر انداز میں مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اب برطانیہ میں یونیورسٹی آف پلے ماؤتھ کے ساتھیوں نے ہیلتھ اینڈ پلیس نامی تحقیقی جرنل میں کہا ہے کہ اگر آپ گھر کی کھڑکی سے کچھ وقت درخت اور سبزے کو دیکھتے ہیں تو اس سے صحت کے لیے مضر اشتہا یعنی فاسٹ فوڈ،

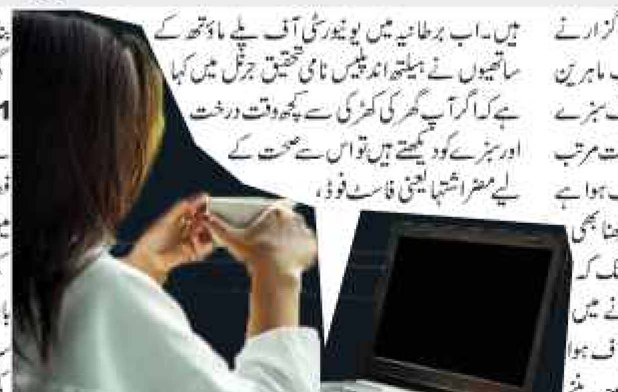

شراب اور تمباکو نوشی وغیرہ کو طلب بھی کم ہوتی ہے۔ تحقیق میں شامل ڈاکٹر لین مارٹن کہتی ہیں کہ سبزے کے فوائد سے سب واقف ہیں لیکن ہماری تحقیق سے اس میں ایک نئے زاویے کا اضافہ ہوا ہے کہ سبزے کو تکتے رہنا بھی بری عادتوں سے چھٹکارے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ اس تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ماحول اور انسانوں کے درمیان گہرا تعلق ہوتا ہے۔ اسی بنا پر طبی مسائل کم کرنے میں بھی مدد ملے گی،' ڈاکٹر لین نے کہا۔ مطالعے میں 21 سے 65 سال کے 149 افراد سے پوچھا گیا ہے کہ وہ کس طرح سے فطرت کے قریب ہیں۔ ساتھ ہی ان میں بری عادتوں مثلاً غیر صحت بخش کھانے اور نشے وغیرہ کی لت کے بارے میں بھی پوچھا گیا تھا۔ اس سروے میں شریک افراد سے ان کے گھر کی اطراف درخت اور سبزے کے بارے میں بھی پوچھا گیا تھا۔ یا کسی پرفضا مقام پر جانے کے دورانیے کے متعلق بھی سوال کیے گئے تھے۔ لوگوں نے اعتراف کیا کہ عوامی باغات یا گھر کے باغات میں جانے سے ان میں لت اور اشتہا کم ہوتی ہے لیکن حیرت انگیز طور پر جو لوگ اپنے گھر کی بالکونی یا کھڑکی سے سبزہ دیکھ پائے ان میں بھی بری لت کی شرح 25 فیصد تک کم ہوئی۔ ہزاروں لاکھوں افراد کسی نہ کسی بری لت میں گرفتار ہے۔

بارشوں میں بیماریوں سے کیسے محفوظ رہا جائے؟

پاکستان میں ان دنوں بارشوں کا سیزن چل رہا ہے اور رواں ہفتے کے شروع ہوتے ہی ملک کے سب سے بڑے شہر کراچی سمیت کئی شہروں اور علاقوں میں برسات ہوئی۔ ملک کے مختلف علاقوں میں شدید بارشیں بھی ہوئیں جب کہ ملک بھر میں مناسب صفائی نہ ہونے کی وجہ سے بارشوں کے بعد بدبو اور تعفن پھیلنے کا سلسلہ شروع ہو گیا، جس سے کئی لوگوں کو صحت کے مسائل ہونا شروع ہو گئے۔ بارشوں کے موسم میں عام افراد کو نزلہ، زکام، بخار اور سر درد جیسی شکایات ہو جاتی ہیں جب کہ کم عمر افراد اور بچوں کو الٹی، موشن، بخار اور اسہال جیسے مسائل ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ بارشوں کے کم ہونے سے ان امراض میں بھی کمی آ جاتی ہے، تاہم اگر بارشوں کے دوران چند حفاظتی انتظامات کیے جائیں تو ان بیماریوں اور مسائل سے بچا جا سکتا ہے۔ گھر کے ارد گرد صفائی رکھیں: بارشوں کے بعد جہاں گھر میں پانی جمع ہونے سے مسائل پیدا ہوتے ہیں، وہیں گھر کے ارد گرد پھیلی گندگی سے بھی مسائل ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں بارشوں کے دوران باہر سے گھر میں داخل ہونے والے افراد بھی جوتوں کے ذریعے بیماریوں کے وائرس گھر کے اندر لے آتے ہیں، اس لیے ایسے میں اگر بارشوں کے دوران گھر سمیت ارد گرد کی صفائی کا خیال رکھا جائے تو بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے۔ بارشوں کے دوران گھر کے دروازے پر فٹ ویئر رکھنے سے بھی فائدہ ہوگا اور باہر سے آنے والے افراد کے پاؤں کے ذریعے گھر میں وائرس داخل نہیں ہوں گے۔ ہری سبزیوں اور سلاد کا استعمال ترک کر دیں: بارشوں کے موسم میں ہرے پتوں والی سبزیوں سمیت سلاد کو کھانے سے گریز کیا جائے، کیوں کہ بارشوں کی وجہ سے تازہ سبزیوں میں وائرس اور گندگی شامل ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ سادہ یا نیم گرم پانی استعمال کریں: بارشوں کے موسم میں نزلہ، زکام، تھکاوٹ اور بخار جیسے مسائل شروع ہوتے ہی سادہ یا نیم گرم پانی میں تھوڑے سا نمک شامل کر کے استعمال کرنا بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ ایسے موسم میں سیب کا سرکہ بھی مسائل سے چھٹکارہ دلوانے میں مددگار ہوتا ہے۔ چائے، کافی اور نیم کے پتوں کا استعمال: بارشوں کے موسم میں اگر نظام ہاضمہ کو بہتر رکھا جائے تو کئی بیماریوں اور مسائل سے بچا جا سکتا ہے اور نظام ہاضمہ کو بہتر بنانے کے لیے تازہ پھلوں کو پانی میں دھونے کے بعد استعمال کرنے سمیت چائے، کافی اور نیم کے پتوں کو گرم کر کے استعمال کیا جائے تو کافی اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔ احتیاط علاج سے بہتر ہے: بارشوں کے موسم میں سب سے اچھا قدم احتیاط ہوتا ہے، ایسے موسم میں باہر کی غذائیں کھانے سے گریز کیا جائے، زیادہ کیچڑ اور گندگی سے بچنے کے لیے گھر میں ہی رہنے کو ترجیح دی جائے۔ کم مقدار میں، مناسب اور ہلکی پھلکی غذاؤں کو استعمال کیا جائے، بچوں کو بارش اور گندگی سے بچایا جائے۔

سوشل میڈیا اور ٹی وی: نوجوانوں میں ڈپریشن کی اہم ترین وجہ

سڈنی: کینیڈا اور آسٹریلیا میں کیے گئے ایک حالیہ مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ نوبالغ افراد جتنا زیادہ وقت ٹی وی اسکرین کے سامنے اور سوشل میڈیا پر گزارتے ہیں، ان میں ڈپریشن بھی اتنا ہی زیادہ بڑھتا جاتا ہے۔ اگرچہ ماضی میں ٹی وی دیکھنے اور سوشل میڈیا استعمال کرنے کے مختلف منفی اثرات سامنے آتے رہے ہیں تاہم یہ پہلا موقعہ ہے جب نوبلوغت (Adolescence) کی عمر میں ڈپریشن سے ان کا واضح تعلق سامنے آیا ہے۔ واضح رہے کہ 13 سالہ بچوں سے لے کر 19 سالہ نوجوانوں تک کو "نوبالغ" شمار کیا جاتا ہے کیونکہ اس عمر میں مختلف اندرونی و بیرونی جسمانی اور نفسیاتی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں جن کے مکمل ہو جانے کے بعد انسان لگ بھگ 20 سال کی عمر میں "مکمل بلوغت" کی دہلیز پر قدم رکھ دیتا ہے۔ یہ وسیع مطالعہ 3826 نوبالغ افراد پر کیا گیا جس میں سوشل میڈیا پر اور ٹی وی اسکرین کے سامنے ان کے گزارے ہوئے وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے عمومی مزاج کا جائزہ لیا گیا۔ تجزیے کی غرض سے 2012 سے 2018 تک، چھ سال تک مختلف نفسیاتی مراکز اور اسپتالوں سے نوبالغ افراد کا ڈیٹا حاصل کیا گیا۔ نتائج حسب توقع برآمد ہوئے: وہ لڑکے اور لڑکیاں جو سوشل میڈیا پر زیادہ سرگرم تھے یا پھر زیادہ ٹی وی دیکھ رہے تھے، ان میں ڈپریشن کی علامات ایسے لڑکے لڑکیوں کے مقابلے میں واضح طور پر زیادہ تھیں جو سوشل میڈیا اور ٹی وی دیکھنے میں خاصا کم وقت صرف کر رہے تھے۔

ذہنی تناؤ سے نجات حاصل کرنے کا بیحد آسان حل

آج کل تقریباً ہر گھر میں کوئی ایک شخص تو ایسا ضرور موجود ہے جو ذہنی تناؤ کا شکار ہے، تاہم اب اس سے نجات حاصل کرنے کا ایک نہایت آسان طریقہ بھی سامنے آ گیا ہے۔ اگر تو آپ چیونگم چبانے کے شوقین ہیں تو اچھی خبر یہ ہے کہ یہ عادت ذہنی تناؤ میں کمی لانے کا باعث بنتی ہے۔ یہ دعویٰ امریکا میں ہونے والی ایک نئی طبی تحقیق میں سامنے آیا ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ لوگ جتنا زیادہ چیونگم کو چباتے ہیں اتنا ہی ان کے ذہنی تناؤ میں کمی آتی ہے۔ تحقیق کے دوران 19 مرد و خواتین رضاکاروں پر تجربات کرتے ہوئے ان کے

ذہنی تناؤ کا جائزہ چیونگم چبانے سے قبل اور بعد میں لعاب دہن کے ذریعے کیا گیا۔ تجربے سے معلوم ہوا کہ صرف تین منٹ تک چیونگم کو بھرپور طریقے سے چبانا ایسے ہارمونز کی شرح کم کرتا ہے جو تناؤ کا باعث بنتے ہیں۔ تحقیق میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ چیونگم کو دس منٹ تک چبانے سے ایک جز catecholamines کی تعداد بڑھتی ہے۔ واضح رہے کہ یہ جز اس وقت جسم سے خارج ہوتا ہے جب کوئی فرد ذہنی تشویش یا تناؤ کا شکار ہوتا ہے اور یہ اس میں کمی لانے کا کام کرتا ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ تحقیق کے نتائج دلچسپ رہے اور یہ معلوم ہوا کہ اسے چبانا تناؤ میں کمی لاتا ہے اور یہ ایسا فوری طور پر ہوتا ہے۔

فوڈ سپلیمنٹس صحت پر خاطر خواہ اثرات مرتب نہیں کرتے

بالٹی مور// دنیا بھر میں سیکڑوں کمپنیاں ہزاروں اقسام کے مہنگے "فوڈ سپلیمنٹس" فروخت کر رہی ہیں جنہیں وہ "غذائیت سے بھرپور" قرار دیتی ہیں اور انہیں عام غذا کے ساتھ استعمال کرنے کے ان گنت فائدے گنواتی ہیں۔ لیکن ایک تازہ تحقیق میں انکشاف ہوا ہے فوڈ سپلیمنٹس کے بارے میں کیے جانے والے ایسے بیشتر دعووں میں کوئی سچائی نہیں ہوتی۔ جان ہاپکنز میڈیسن، بالٹیمور کے ماہرین نے جب 277 کلینیکل ٹرائلز اور دوسرے 24 مطالعات کا باریک بینی سے جائزہ لیا (جن میں دنیا بھر سے 992,129 رضاکار شریک ہوئے تھے) تو معلوم ہوا کہ زیادہ تر فوڈ سپلیمنٹس کے استعمال کا نہ تو کوئی فائدہ ہے اور نہ ہی کوئی نقصان۔ یعنی کمپنیوں کے دعووں کے برعکس، فوڈ سپلیمنٹس سے کچھ نہیں ہوتا۔ البتہ، اس تجزیے کے دوران معلوم ہوا کہ کم نمک والی غذا، اومیگا تھری فوڈ سپلیمنٹس اور فولک ایسڈ فوڈ سپلیمنٹس استعمال کرنے والوں کی صحت میں معمولی سی بہتری ضرور آئی لیکن اسے "انقلابی فائدہ" ہرگز قرار نہیں دیا

جا سکتا۔ علاوہ ازیں ملٹی وٹامنز، معدنیات (منرلز) اور "اہم غذائی اجزاء سے بھرپور" اکثر فوڈ سپلیمنٹس کے استعمال سے نہ تو لمبی عمر حاصل ہوتی ہے اور نہ ہی دل کی بیماریوں میں کوئی فائدہ پہنچتا ہے۔ اس کے برعکس وہ فوڈ سپلیمنٹس جن میں کیلشیم اور وٹامن ڈی ایک ساتھ موجود ہوتے ہیں، ان کے استعمال سے فالج کے خطرے میں اضافہ ضرور دیکھا گیا۔ اس مطالعے کے سینئر مصنف، ڈاکٹر ایرن میکوس کہتے ہیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

غیر قانونی انڈین تارکین وطن کی امریکہ بدری، فوجی طیارے میں واپسی

ویب ڈیسک // صوبہ پنجاب کی سرحد سے متصل ضلع کروکشیتر کے ایک گاؤں سے تعلق رکھنے والے خوش پریت سنگھ چھ ماہ قبل 45 لاکھ روپے خرچ کر کے غیر قانونی طور پر امریکہ کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ 18 سالہ خوش پریت کے والد نے بیٹے کو ایجنٹس کے ذریعے امریکہ بھیجنے کی غرض سے اپنی زمین، مکان اور مویشیوں کو گروی رکھ کر قرضہ لیا تھا۔ لیکن اب وہ ان 104 انڈین شہریوں میں شامل ہیں جنھیں امریکہ میں غیر قانونی حیثیت کے باعث ڈی پورٹ کر کے بذریعہ خصوصی فلائیٹ واپس انڈیا بھیج دیا ہے۔ چھ ماہ کے طویل اور پرخطر سفر کے بعد خوشپریت سنگھ 22 جنوری 2025 کو امریکہ کی سرحد عبور کرنے میں کامیاب ہوئے تھے تاہم محض 15 بعد ہی یعنی پانچ فروری 2025 کو انھیں غیر قانونی انڈین تارکین وطن سے بھرے امریکی فوجی طیارے میں بٹھا کر واپس انڈیا بھیج دیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ پانچ فروری کو امریکہ میں غیر قانونی حیثیت میں مقیم انڈین شہریوں سے بھرا پہلا طیارہ امرتسر کے گورو رامداس ایئرپورٹ پر اترا تھا۔ قرض لے کر 45 لاکھ خرچ کرنے، جان جوکھم میں ڈال کر چھ ماہ کا طویل سفر کرنے اور اس کے

عوض امریکہ میں محض 15 دن گزارنے کے بعد ملک بدر ہونے والے خوش پریت اب غیر قانونی طریقے سے باہر جانے کے مخالف ہیں۔ امریکہ تک کے اپنے غیر قانونی سفر کے بارے میں وہ بتاتے ہیں کہ 'ہمارے پاس صرف پانی ہوتا تھا اور ہمیں جنگل پار کرنے ہوتے تھے۔ بس اپنے راستے پر چلتے رہنا ہوتا ہے، پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھنا ہوتا۔' جو گائیڈ کے ساتھ ساتھ چلتا ہے وہی سرحد پار کروا سکتا تھا، اس سفر میں جو پیچھے رہ جائے گا وہ ہمیشہ پیچھے رہ جائے گا۔' غیر قانونی طریقے سے امریکہ میں داخل ہونے اور پھر وہاں زیر حراست گزارے گئے دنوں کے بارے میں وہ کہ 'ہمیں امریکہ کے حراستی کیمپ میں 12 دن تک رکھا گیا۔ پہلے ہی دن انھوں نے ہمیں بتا دیا تھا کہ وہ ہمیں انڈیا واپس بھیج دیں گے۔ لیکن ہم نے سوچا کہ وہ ہمارے ساتھ مذاق کر رہے ہیں۔ وہ سنجیدہ تھے لیکن ہم مذاق سمجھ رہے تھے۔' پھر جب انھوں نے ہمیں ہتھکڑیاں لگائیں تو ہمیں معاملے کی سنگینی کا احساس ہوا۔ پہلے تو انھوں نے ہمیں بتایا کہ وہ ہمیں ویلکم سینٹر لے جا رہے ہیں۔ ہم نے سوچا کہ ہمیں وہاں چھوڑ دیا جائے گا لیکن جب ہم بس سے اترے تو دیکھا کہ ایک فوجی طیارہ ہمارے سامنے کھڑا ہے۔' خوش پریت کہتے ہیں کہ انھوں نے اس سفر کے لیے 45 لاکھ خرچ کیے اور 'اب ہم امید کرتے ہیں کہ اگر ہمیں ہمارے پیسے واپس مل گئے تو ہم یہاں کچھ کام کر لیں گے۔ لیکن اب ہم باہر جانے کے بارے میں نہیں سوچیں گے۔' خوش پریت سنگھ کے والد اس موقع پر کافی جذباتی نظر آئے۔ انھوں نے روتے ہوئے التجا کی 'ہمیں ہماری رقم واپس کر دو، اگر پوری نہیں تو کم از کم آدھی ہی کر دو۔' ٹانڈہ ادمور کے رہائشی سکھ پال سنگھ کو بھی اسی فلائیٹ پر واپس انڈیا بھیجا گیا ہے۔ ان کے مطابق وہ بھی جنگلوں اور سمندروں سے گزر کر امریکہ پہنچے تھے۔ بی بی سی کے نامہ نگار پردیپ شرما کی رپورٹ کے مطابق سکھ دیو سنگھ کا کہنا ہے کہ وہ چار ماہ سفر میں رہے۔ مشکلات کے بارے میں بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ 'میں سب سے ہاتھ جوڑ کر درخواست کرتا ہوں کہ کوئی بھی دو نمبر راستے سے نہ جائے، یہاں رہ کر تھوڑا کما لیں کیونکہ راستے میں تو کھانا بھی نہیں ملتا۔

مانیٹری اور مالیاتی پالیسی میں یکسانیت سے معیشت کو فائدہ ہوگا / سیتارمن

نئی دہلی // وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے ہفتہ کو کہا کہ ترقی ہو یا مہنگائی 'مالی اور مالیاتی پالیسی ایک ساتھ چلنے سے معیشت کو فائدہ ہوگا'۔ محترمہ سیتارمن نے ریزرو بینک آف انڈیا کے بورڈ کو بجٹ کے اعلانات سے آگاہ کرانے کے بعد آر بی آئی کے گورنر سنجے ملہوترا کے ساتھ نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ مالیاتی اور مانیٹری پالیسی اقدامات سے کھپت میں پائیدار بہتری کی توقع ہے۔ دریں اثنا، یہ پوچھے جانے پر کہ کیا انکم ٹیکس میں کمی اور ریپو ریٹ میں کٹوتی سے کھپت بڑھے گی، مسٹر ملہوترا نے کہا کہ ریپو ریٹ میں کمی سے اسے حمایت ملنے میں مدد ملے گی۔ بہت سے مسائل مختلف مالیاتی ریگولیٹرز کے لیے مشترک ہیں۔ ہم نظام کو بہتر بنانے کے لیے ادائیگیوں، سائبر سیکیورٹی جیسے مسائل کو دیکھ سکتے ہیں۔ مرکزی بینک قرض میں نرمی پر توجہ دے رہا ہے اور اسے مزید آگے بڑھائے گا۔ انہوں نے کہا، "ہم ہندوستان کو مزید سرمایہ کار دوست اور تجارت دوست بنانا چاہتے ہیں۔" قبل ازیں محترمہ سیتارمن نے مرکزی بورڈ کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس میں انہوں نے انکم ٹیکس میں دی گئی راحت سمیت عام بجٹ 2025-26 کی اہم تجاویز کے بارے میں بتایا۔ وزیر خزانہ نے اپنے خطاب میں مرکزی بجٹ 2025-26 کے وژن، اس کے کلیدی فوکس ایریاز اور مالیاتی شعبے سے توقعات کا خاکہ پیش کیا۔ وزیر خزانہ نے دانشمندانہ مالیاتی انتظام اور ترقی لئے وضع کردہ پالیسیوں کے لیے بجٹ جس کا وسیع تر ہدف 'ترقی یافتہ ہندوستان' ڈائریکٹرز نے بجٹ پر وزیر خزانہ کو سراہا اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ادھر وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے ہفتہ کو کہا کہ مرکزی کابینہ نے نئے انکم ٹیکس بل کو منظوری دے دی ہے، جو چھ دہائی پرانے انکم ٹیکس ایکٹ کی جگہ لے گا۔ محترمہ سیتارمن نے ریزرو بینک آف انڈیا کے گورنر سنجے ملہوترا کی موجودگی میں مرکزی بینک کی گورننگ کونسل کے اراکین کے ساتھ بات چیت کے بعد عام بجٹ کے بعد ایک پریس کانفرنس میں یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ اب اسے پارلیمنٹ میں رکھا جائے گا، جہاں سے یہ بل پارلیمانی کمیٹی کو بھیجے جانے کا امکان ہے۔ کمیٹی کی طرف سے

بھارت کی کوانٹم لیپ ویکسین، چندریان جیسی عالمی کامیابی کی کہانیوں سے ثابت / ڈاکٹر جتیندر

نئی دہلی // مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج یہاں کہا کہ ہندوستان کی کوانٹم لیپ ویکسین اور چندریان جیسی عالمی کامیابی کی کہانیوں سے ثابت ہے۔ وہ قومی راجدھانی میں "وگیان بھارتی" کے نئے احاطے کا افتتاح کرنے کے بعد بات کر رہے تھے، اور اسے ایک دیرینہ ضرورت کے طور پر بیان کر رہے تھے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ دفتر خیالات کے تبادلے کے مرکز اور سیکھنے کی نشست کے طور پر کام کرے گا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) (سائنس اور ٹیکنالوجی) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں سائنس میں ایک تبدیلی کے دور کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح وزیر اعظم سائنسی برادری کی نہ صرف حوصلہ افزائی کرتے ہیں بلکہ غیر متزلزل حمایت بھی فراہم کرتے ہیں، اسے وسائل سے مضبوط بناتے ہیں اور بہترین نتائج حاصل کرنے کے لیے غیر سرکاری شعبوں کے ساتھ اشتراک کو فعال کرتے ہیں۔ پچھلی دہائی کی پیشرفت پر روشنی ڈالتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان کے پاس ہمیشہ سے سائنسی ذہانت اور ہنر موجود رہا ہے، لیکن سیاسی قیادت کی جانب سے کمٹمنٹ اور ترجیحات کی کمی تھی - جسے اب پی ایم مودی کی حکومت میں فعال طور پر حل کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے خاص طور پر صحت کی دیکھ بھال میں ہندوستان کی نمایاں پیش رفت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ہندوستان، جو کبھی علاج معالجے میں سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا تھا، اب احتیاطی صحت کی دیکھ بھال میں عالمی رہنما کے طور پر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے فخر کے ساتھ ہندوستان کی کامیابیوں کا ذکر کیا۔ اس شعبے میں دیر سے شروع ہونے کے باوجود سروائیکل کینسر سے نمٹنے اور خلائی ٹیکنالوجی میں تیز رفتار ترقی کے لیے پہلی دیسی HPV ویکسین تیار کی گئی۔

بھارت اے آئی ایکشن سمٹ میں گلوبل ساوتھ کے خدشات کو اجاگر کریگا

فرانس میں بھارتی سفیر سنجیو سنگلا کا وزیر اعظم مودی کے دورہ فرانس سے قبل بیان

میپ بنایا ہے اور اس روڈ میپ کے ایک حصے کے طور پر ہمارے ارد گرد رونما ہونے والی جغرافیائی سیاسی تبدیلیوں پر بہت گہرا اور گہرا مکالمہ ہے، اور AI، ان اہم پیش رفتوں میں سے ایک کے طور پر، بحث کا موضوع ہے۔

ایف ڈی آئی کو مزید فروغ دینے کیلئے طریقہ کار میں نرمی لانا حکومت کے زیر غور / حکام

نئی دہلی // ایک سرکاری اہلکار نے بتایا کہ حکومت ملک میں مزید غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری (FDI) کو راغب کرنے کے لیے کچھ شعبوں میں طریقہ کار کو مزید آسان بنانے پر غور کر رہی ہے۔ صنعت اور اندرونی تجارت کے فروغ کے محکمے (DPIIT) نے مختلف سرکاری محکموں، ریگولیٹرز، انڈسٹری ایسوسی ایشنز، ایڈوائزری اور لاء فرموں، پنشن فنڈز، پرائیویٹ ایکویٹی اور وینچر کیپٹلز کے ساتھ اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کی ہے۔ محکمہ نے ملک میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کو مزید راغب کرنے کے طریقوں کے بارے میں ان کی آراء طلب کیں۔ اہلکار نے کہا کہ ہم نے مشاورت مکمل کر لی ہے۔ محکمے کو مختلف مسائل پر تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ چیزوں کو ابھی حتمی شکل نہیں دی گئی ہے... طریقہ کار کے محاذ پر اصولوں میں نرمی کو دیکھ رہے ہیں۔ تاہم، اہلکار نے ان شعبوں کا انکشاف نہیں کیا جہاں حکومت طریقہ کار میں نرمی پر غور کر رہی ہے۔ مشاورت میں، جو مسائل اٹھائے گئے ان میں ای کامرس کے کھلاڑیوں کو صرف برآمدی مقاصد کے لیے آن لائن تجارت کے انوینٹری پر مبنی ماڈلز میں ایف ڈی آئی حاصل کرنے کی اجازت دینا شامل تھا۔ فائدہ مند ملکیت کی وضاحت کرکے پریس نوٹ 3 میں نرمی؛ اور سنگل برانڈ ریٹیل ٹریڈنگ کے لیے پالیسی میں کچھ تبدیلیاں۔ اس پریس نوٹ کے تحت کسی بھی شعبے میں ہندوستان کے ساتھ زمینی سرحدیں بانٹنے والے ممالک کے سرمایہ کاروں کے لیے حکومت کی منظوری لازمی ہے۔ اپریل 2000 سے ستمبر 2024 کی مدت میں ہندوستان میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی آمد 1 ٹریلین امریکی ڈالر کے سنگ میل کو عبور کر چکی ہے۔

پرینکا تین روزہ دورے پر وایناڈ پہنچیں

نئی دہلی // کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا اپنے پارلیمانی حلقہ وایناڈ کے تین روزہ دورے پر ہیں، جہاں وہ بوتھ سطح کے لیڈروں سے ملاقات کریں گی۔ کانگریس نے یہاں کہا کہ محترمہ واڈرا ہفتہ کو منتھاوادی، ایدا تھرا، چندرا گری اور پالی کنو میں بوتھ سطح کے لیڈروں سے بات چیت کریں گی۔ ان کا اسی طرح کا پروگرام 9 فروری کو ایرناڈ اور تھروامباڈی میں ہے۔ وہ 10 فروری کو بھی اسی طرح کے پروگراموں میں شرکت کریں گی۔ جب کانگریس جنرل سکریٹری آج صبح کیرالہ کے کنور ہوائی اڈے پر پہنچیں تو صحافیوں نے ان سے دہلی اسمبلی انتخابات کے ابتدائی رجحانات کے بارے میں پوچھا، جس پر انہوں نے کہا کہ انہیں نہیں معلوم کہ رجحانات کیا ہیں۔

بین الاقوامی ایرو انڈیا سیمینار کے 15 ویں ایڈیشن کا بنگلورو میں آغاز

بنگلورو // دو سال میں ایک مرتبہ ہونے والے بین الاقوامی ایرو انڈیا سیمینار کے 15 ویں ایڈیشن کا آغاز 8 فروری 2025 کو کرناٹک کے بنگلورو میں ہوا۔ یہ دو روزہ سیمینار دفاعی تحقیق وترقی کی تنظیم (ڈی آر ڈی او) کے تحت سرٹیفیکیشن اور فضائی صلاحیت کے فوجی مرکز (سی ایم آئی ایل اے سی) نے ہندوستان کی خلائی سوسائٹی (اے ای ایس آئی) کے اشتراک سے منعقد کیا ہے۔ یہ سیمینار ایرو انڈیا 2025 کے پیش خیمہ کے طور پر ترتیب دیا گیا ہے، جو 10 سے 14 فروری 2025 تک بنگلورو میں منعقد ہوگا۔ یہ سیمینار عالمی خلائی شعبے اور دفاعی صنعت میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔ اس سال کا مرکزی موضوع "مستقبل کی فضائی اور خلائی ٹیکنالوجیز: ڈیزائن کی توثیق میں درپیش چیلنجز" ہے، جس میں مستقبل کی فضائی اور خلائی جدید ٹیکنالوجیوں اور فوجی فضائی اہلیت اور سرٹیفیکیشن کے چیلنجز جیسے موضوعات پر بحث ومباحثہ ہوگا۔ اس تقریب میں شرکت کرنے والوں میں، اسپین کی ایئربس ڈیفنس اور اسپیس، کولنز ایرو اسپیس، جی ای ایرو اسپیس، مارٹن - بیکر، ایم بی ڈی اے اور رولز رائس برطانیہ سے، رافیل ایڈوانسڈ ڈیفنس سسٹمز اسرائیل سے، اور فرانس کی سیفران جیسی کمپنیاں بین الاقوامی مندوبین میں نمایاں طور پر شامل ہیں۔ سیمینار میں شرکت کرنے والی ہندوستانی صنعت میں ایلیاسٹرس سلوشنز، انسیز آئی این سی، گلوبلز آئی این سی، جے ایس آر ڈائنا مکس پرائیویٹ لمیٹڈ، آر اے پی ایچ ای ایم فیبر، اور ٹی اے کیو ہائٹ لیبز پرائیویٹ لمیٹڈ شامل ہیں۔ یہ سیمینار مشترکہ تحقیق کے مواقع کو تلاش کرنے اور اسٹریٹجک شراکت داری قائم کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے، جو فضائی اور دفاعی ٹیکنالوجیز کے مستقبل کو آگے بڑھاتا ہے۔ مختلف موضوعات پر 12 تکنیکی اجلاس کی منصوبہ بندی کی گئی ہے جو جدید فضائی ٹیکنالوجیوں میں ڈیزائن کی توثیق کے چیلنجز پر مرکوز ہیں۔ "جدید فضائی ٹیکنالوجیز: ڈیزائن کی توثیق کے چیلنجز" کے سیمینار میں سسٹم کے ڈیزائن اور توثیق کے لیے جدید ٹیکنالوجیز، فضائی صلاحیت اور سند کے لیے جدید طریقے، ہوابازی کے شعبے کے مستقبل کو بڑھانے کے لیے مصنوعی ذہانت کا استعمال، الیکٹرانکس اور سینسنگ ٹیکنالوجی میں پیش رفت، اگلی نسل کے پروپلشن سسٹمز پر عالمی بصیرت، فوجی فضائی صلاحیت میں ابھرتے ہوئے رجحانات، اور زمین سے باہر انسانی مشن کو آگے بڑھانے والی جدیدیت جیسے کئی موضوعات شامل ہیں۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی خلاء کے محکمے کے سکریٹری، اور اسرو کے چیئرمین ڈاکٹر وی نارائنن تھے، جبکہ مہمان اعزازی، دفاعی تحقیق اور ترقی کے محکمے کے سکریٹری، اور ڈی آر ڈی او کے چیئرمین ڈاکٹر سمیر وی کمار تھے۔ اس موقع پر ایرنائیکس سوسائٹی آف انڈیا کے صدر ڈاکٹر جی ستیش ریڈی بھی موجود تھے۔ اس تقریب میں تقریباً 1,100 مندوبین ڈی آر ڈی او، دفاعی سرکاری کمپنیاں، مسلح افواج اور نجی صنعتوں، بشمول ایم ایس ایم ای، سے شرکت کر رہے ہیں۔ مزید برآں، 33 مقررین جو بھارت اور بیرون ملک سے ہیں، مختلف موضوعات پر تکنیکی گفتگو کریں گے۔

از دفتر ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب مدثر احمد ڈار ولد بشیر احمد ڈار ساکنہ کوسم باغ ہاکہ بارا تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق پسر خود ایان مدثر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 11/02/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے - BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کی دختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل مدثر احمد ڈار بیان کرتا ہے کہ اسکے پسر ایان مدثر کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ و اتیج بار سرٹیفکیٹ اجرا کردہ بی ایم او حاجن مورخہ 08/02/2019 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ پانچ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر نائب تحصیلدار صفا کدل تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب شبیر احمد حجام محمد عرفان پسران و عابدہ ایوب دختر محمد ایوب حجام ساکنہ ٹاکنواری پورہ نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "حجام"

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست منجانب شبیر احمد حجام محمد عرفان پسر و عابدہ دختر محمد ایوب حجام ساکنہ ٹاکنواری پورہ بغرض اجرائی OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ معاملہ زیر بحث کے نسبت پٹواری حلقہ رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل طبقہ حجام سے تعلق رکھتا ہے بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
محمد ایوب حجام	51	والد	مزدوری	5000
سلمہ بانو	۴۸	والدہ	گھریلو کام	
شوکت احمد حجام	۳۰	برادر	سرکاری ملازم	LPC
شبیر احمد حجام	۲۵	سائل	زیر تعلیم	
عابدہ ایوب	۲۳	سائلہ	...	
محمد عرفان حجام	۱۷	سائل	....	

اس طرح کنبہ ۶ افراد پر مشتمل ہیں۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار صفا کدل

از دفتر ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب ساحل احمد ریگو ولد غلام محمد ریگو ساکنہ سادھوناراہستی کھن (بانیاری شرقی) تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق پسر خود ریحان احمد ریگو

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 11/02/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے - BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کے پسر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل ساحل احمد ریگو بیان کرتا ہے کہ اس کے پسر ریحان احمد ریگو کی تاریخ پیدائش بطور ایمونائیزیشن کارڈ مورخہ 25/05/2022 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب محمد اشرف پرے ولد محمد عبداللہ پرے ساکنہ حاجن تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق پسر خود مرتضیٰ اشرف پرے و بسمہ جان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 11/02/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے - BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کے اولادان کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل محمد اشرف پرے بیان کرتا ہے کہ اس کے مرتضیٰ اشرف پرے کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 01/08/2012 اور دختر خود بسمہ جان کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 05/03/2014 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب ثانیہ زہرا دختر مرحوم محمد اسحاق ملک ساکنہ موضع نوری تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائلہ مذکور نوری تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائلہ مذکورہ ثانیہ زہرا مورخہ 22/05/2013 کو پیدا ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ مذکورہ اپنے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد اشرف ملک ولد محمد کاظم ملک ساکنہ موضع نوری تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود صدف زہرا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع نوری تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود صدف زہرا مورخہ 17/04/2016 کو پیدا ہوئی ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنی دختر خود کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب ماجد حسین پرہ پسر غلام احمد پرہ ساکنہ موضع ڈانگر پورہ (مالموہ) تحصیل پٹن نسبت EWS سرٹیفکیٹ بحق خود تحت ایس آر او ۵۱۸

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ڈانگر پورہ (مالموہ) میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور اپنے حق میں تحت ضابطہ EWS سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے اور سائل مذکور کی ماہوار آمدنی 6000 روپیہ تک ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	ساکنہ	پیشہ
غلام احمد پرہ پسر غلام محمد پرہ	47	ڈانگر پورہ (مالموہ)	مزدوری
مسماۃ امینہ بانو زوجہ غلام احمد پرہ	45	گھریلو کام	
ماجد حسین پرہ پسر---	20	زیر تعلیم	
منتظر عباس پسر---	16	---	
عذرا فاطمہ دختر---	12	-----	

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

من مظہر جلال الدین گوجر کالس ولد بشیر احمد گوجر کالس ساکنہ موضع کچواری ایک درخواست نسبت ST سرٹیفکیٹ آن لائن بحق یاسر جلال، محمد عامر، خوشبو جلال، رفعتا جان اولادان جلال الدین گوجر کالس ساکنہ موضع کچواری دائر کیا ہے۔ من مظہر پچھلے پندرہ سالوں سے دہ ھذا میں رہائش پذیر ہے۔ من مظہر کا کنبہ 6 افراد پر مشتمل ہے اور سالانہ آمدنی زرعی وغیر زرعی 75000 روپے تک ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات دفتر تحصیل خانصاحب میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
دستخط سائل

بیماری جسم و روح کے لئے فائدہ مند ہے

-مبشر جاوید-

کوئی لاعلاج مرض لاحق ہونے کی صورت میں مریض بسا اوقات انتہائی بے صبرا اور اللہ کی رحمت سے ناامید ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ شیطان کی کارستانی ہے کہ انسان کو ماضی میں کیے ہوئے گناہ اس قدر یاد دلاتا ہے کہ وہ ناامیدی کو گلے لگا لیتا ہے، حالاں کہ اگر فرائض ادا کرتا رہے اور صدق دل سے توبہ کرے اور شرک سے اپنے آپ کو بچائے تو اللہ کی ذات سے قوی امید ہے کہ اللہ اس کے ساتھ رحم والا معاملہ فرمائیں گے اور اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ چناں چہ ایک حدیث میں ہے کہ: ''میری امت میں سے جو بھی اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کچھ بھی شریک نہ کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ کے رسولؐ! اگرچہ زنا کرے یا چوری کرے تب بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو۔'' اور صحیح مسلم کی ایک حدیث ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی مرے اسے چاہیے کہ وہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔'' اور حدیث قدسی ہے کہ ''میں اپنے بندے سے اس کے گمان جیسا معاملہ کرتا ہوں پس جیسا چاہے وہ مجھ سے گمان رکھے۔''

اللہ تعالیٰ نے نعمتوں کے مقابلے میں کچھ ایسی چیزیں بھی پیدا کی ہیں کہ اگر ان کا سامنا ہو جائے تو نعمت کی قدر ہوتی ہے۔ ان چیزوں کو ہم مختلف نام دے سکتے ہیں۔ پریشانی آئے تو اچھے وقت کی قدر آتی ہے، فقر کے بعد فراوانی، ذلت کے بعد عزت، غم کے بعد خوشی، نفرت کے بعد محبت، جہالت کے بعد علم، دن کے بعد رات، رات کے بعد دن، سردی کے بعد گرمی، گرمی کے بعد سردی، مشغولیت کے بعد فراغت، اور اسی طرح بیماری کے بعد صحت کی قدر آجاتی ہے۔

یہیں اس بات کو بھی سمجھ لینا چاہیے کہ ایمان اور حسن اخلاق کے علاوہ ہر نعمت کسی کے لیے وبال اور کسی کے لیے واقعی نعمت ہوتی ہے، جیسا کہ کسی بھی چیز کے بارے میں علم وآگہی حاصل ہونا، نعمت ہے، مثال کے طور پر اگر کسی کے بارے میں یہ پتا چل جائے کہ اس نے کسی سے قرض لیا اور واپس نہ کیا، تو لوگ اس شخص کو قرض دینے کے معاملے میں محتاط ہو جائیں گے تو یہ علم لوگوں کے حق میں تو نعمت ہوا، لیکن اگر مقروض کو پتا چل جائے کہ وہ قرض ادا نہ کرنے کی وجہ سے لوگوں کی نظر سے گر گیا ہے۔ تو اب دو صورتیں ہیں یا تو وہ اپنے معاملہ کو درست کرے گا یا بات دل پہ لگالے گا اور غم و پریشانی کا شکار ہوگا پہلی صورت میں علم اس کے لیے نعمت اور دوسری میں وبال بن جائے گا۔ بالکل اسی طرح مرض مریض کے لیے اس وقت نعمت بن جاتا ہے جب وہ صبر وشکر کرتا ہے اور شفا کے بعد صحت کی قدر اور اللہ رب العزت کی دی ہوئی اس نعمت کا شکر ادا کرتا ہے۔

کہ ''جو بھی مصیبت تمہیں پہنچتی ہے وہ تمہارے اعمال ہی کی بدولت ہوتی ہے اور اللہ پاک کتنی ہی باتیں تو معاف فرما دیتے ہیں۔'' اسی لیے کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ کہتا پھرے کہ کہاں سے یہ مصیبت آ پڑی؟ بلکہ یہ اس کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے، جو دنیا میں اس کے سامنے ظاہر ہو گیا ہے اور اگر ہم اس بات کو سمجھیں کہ دنیا کی مصیبتیں ہمارے اعمال کا نتیجہ ہیں تو یہ سمجھنے میں دشواری نہ ہوگی کہ اس کے اندر ہمارے لیے خوش خبری بھی ہے اور ڈراوا بھی۔ ڈراوا بایں طور کہ انسان پریشانیوں کا سامنا کر کے خوف زدہ رہتا ہے اور خوش خبری بایں وجہ ہے کہ امام بخاری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت نقل کی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' مومن کو جو بھی بیماری یا غم یا پریشانی یا کوئی بھی تکلیف پہنچے، حتیٰ کہ کوئی کانٹا چبھ جائے تو اللہ اس کے بدلے اس کے گناہ معاف فرماتے ہیں۔'' اور ایک دوسری حدیث میں فرمایا: کہ'' مصیبت مستقل بندہ مومن کے ساتھ اور اس کے گھر میں، اس کے مال میں اس کی اولاد میں رہتی ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں جاملتا ہے کہ اس پہ کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔''

مرض کے ذریعے آدمی کے صبر کا پتا چلتا ہے، جیسا کہ کہا گیا ہے کہ آزمائش نہ ہوتی تو صبر کی فضیلت ظاہر نہ ہوتی، اگر صبر کیا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کرلیں اور اگر صبر نہ کرسکا تو سب کچھ گنوا دیا۔ تو اللہ تعالیٰ بیماری کے ذریعے بندہ کے صبر کا امتحان لیتے ہیں۔ اب یا تو وہ سونا نکلتا ہے یا پھر کھوٹا......

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً منقول ہے کہ'' اجر وثواب کی زیادتی تکالیف برداشت کرنے کے بقدر ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت فرماتے ہیں تو اس کو آزمائش میں مبتلا فرما دیتے ہیں تو جو اس پر راضی ہو جاتا ہے اس کے لیے اللہ کی رضا ہے اور جو ناراض اس کے لیے اللہ کی ناراضی ہے۔''

مرض کے فوائد میں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مریض پر اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اتمام ہوتا ہے اور وہ اس طرح کہ جب اسے کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو خوف اسے گھیر لیتا ہے اور پھر یہی بیماری اور خوف اسے اللہ رب العزت کی توحید کی طرف مائل کردیتا ہے اور وہ بزبان حال یہی کہہ رہا ہوتا ہے کہ اے مولیٰ! سب اطباء نے اپنی طبابت اور حکمت آزمائی اور وہ ناکام ہو گئے، اب کوئی ہے تو بس تو ہی ہے، تیرے سوا مجھے کوئی شفا دینے والا نہیں۔ اس طرح مریض کا دل اللہ رب العزت کے ساتھ رابطہ میں رہتا ہے اور وہ ہر وقت پورے خلوص کے ساتھ اپنے خالق حقیقی اور پرورش کرنے والی ذات کو یاد کرتا ہے۔

جب بندہ اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے تو اللہ پاک ناراض ہوتے ہیں بندے پر پریشانی نازل فرماتے ہیں، تاکہ وہ اللہ کی طرف متوجہ ہو اور اسی سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس پر انعامات کی بارش فرماتے ہیں۔ تاکہ وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کیا خوب انسان کا حال بیان فرمایا کہ جب انسان پر اللہ کی نعمتیں ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ سے اعراض کرتا رہتا ہے اور جب اسے پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ تو بس لمبی لمبی دعائیں شروع کر دیتا ہے لہٰذا اس بیماری کی برکات ہوتی ہیں کہ جس نے کبھی مسجد کا رخ نہ کیا ہو وہ بیماری کے بعد پانچ وقت کی نماز مسجد میں ادا کرتا نظر آتا ہے اور صبر وشکر، توکل وعاجزی، خشوع وخضوع، حلاوت ایمان سے بھرا ابھرا دکھائی دیتا ہے۔ جو کہ اس کے ایمان میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے۔

بیماری کے ذریعہ اللہ رب العزت انسان کے دل کو تکبر وعجب اور فخر جیسی مہلک بیماریوں سے نجات عطا فرماتے ہیں، کیوں کہ اگر یہ روحانی بیماریاں انسان کے ساتھ مستقل رہیں تو سرکشی و نافرمانی جیسی دوسری بیماریاں اس کے اندر جنم لیتی ہیں اور انسان اپنی ابتدا و انتہا کو بھول جاتا ہے او رجوانی کی طاقت یا بڑھاپے کی جو شیلی صحت اس کو خود اعتمادی دیتی ہیں اور وہ اپنے علاوہ کسی کو تسلیم نہیں کرتا۔ پھر جب اللہ رب العزت کی طرف اس کے اوپر بیماریوں کی آزمائش ہوتی ہے تو اس کا نشہ، غرور وتکبر کافور ہو جاتا ہے اور پھر اسے اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ اس کے اپنے قبضہ میں نہ اس کا نفع ہے، نہ نقصان، نہ زندگی نہ موت، کبھی کسی چیز کو یاد کرتا ہے تو اس کے ادراک پر قادر نہیں ہوتا، کبھی چیز کے بارے میں جاننا چاہتا ہے، لیکن جہالت اس کے دامن گیر رہتی ہے۔ کبھی کسی ایسی چیز کو حاصل کرنا چاہتا ہے جو اس کی ہلاکت کا سبب ہو اور کبھی ایسی چیز سے دور بھاگتا ہے جس میں اس کے لیے بھلائی ہو اور دن اور رات میں، کسی بھی وقت اس خطرہ سے محفوظ نہیں رہتا کہ اللہ تعالیٰ اپنی دی ہوئی نعمتوں میں سے دیکھنے اور سننے کی طاقت کو سلب فرمالیں، یا اس کی عقل میں فساد پیدا کردیں، یا اس سے اس کی محبوب دنیا چھین لیں اور وہ کچھ بھی نہ کر سکے، تو کیا اس سے زیادہ کوئی محتاج وذلیل ہے؟ نہیں! تو پھر اسے تکبر وعجب کیسے زیب دے گا؟

چین میں پھلتی پھولتی اردو زبان

محمد کریم احمد

'ڈاکٹر چانگ جیا می' جن کا پاکستانی یا اُردو میں نام 'طاہرہ' ہے ڈیپارٹمنٹ آف ساؤتھ ایشین سٹڈیز، سکول آف فارن لینگوئجز، پیکنگ یونیورسٹی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اردو ٹیچنگ اینڈ ریسرچ سیکشن کی۔ ڈائریکٹر کی ذمہ داریاں بھی نبھا رہی ہیں۔ 2004 سے 2018 کے دوران انہوں نے مختلف ادبی کانفرنسوں میں شرکت اور کلچرل ایکسچینج پروگرامز کے تحت کئی مرتبہ پاکستان کا دورہ کیا۔ 2019 میں وہ وزٹنگ اسکالر، سنٹر فار ریجنس سٹڈیز، پرنسٹن یونیورسٹی، امریکہ کے ساتھ منسلک رہیں۔ ان کے کئی تحقیقی آرٹیکلز ساؤتھ ایشین سٹڈیز، اورینٹل سٹڈیز، ایریا سٹڈیز جرنل آف پیکنگ یونیورسٹی، لٹریچر اینڈ ہسٹری آف ویسٹرن ریجن میں شائع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے ٹریک آن الیگزینڈرز اور پاکستان کی منتخب نظموں کا ترجمہ کیا ہے جو شائع ہو چکی ہیں۔ وہ کتاب' گندھارا کی مسکراہٹ'، اے ٹور آف پاکستان مانومنٹ' کی چیف ایڈیٹر اور ایک دوسری کتاب 'شی جن پھنگ دی گورننس آف چائنہ' کے اردو ترجمہ کے لیے قائم ریویو گروپ کی ممبر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے چین میں اور چین سے باہر کئی تحقیقی پروجیکٹس میں حصہ لیا ہے۔

سوال: آپ کی اردو زبان سے آشنائی کب ہوئی؟

جواب: اردو سے میرا تعلق یا تعارف 1997 میں ہوا جب میں اردو زبان سیکھنے کے لیے پیکنگ یونیورسٹی میں داخل ہوئی۔ اور اس وقت سے لیکر اب تک یہ تعلق قائم اور پھل پھول رہا ہے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کا شوق یا خواہش کب پیدا ہوئی؟

چین میں ہم پرائمری سکول سے انگریزی زبان سیکھتے ہیں، اور اس کے ساتھ کوئی ایک غیر ملکی زبان بھی سیکھنی ہوتی ہے۔ تو اس وقت مجھے غیر ملکی زبان میں دلچسپی پیدا ہوئی۔ مجھے پانچ یا چھ زبانوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا تھا۔ ان میں جاپانی، منگولین، ویت نامی، کورین، عربی اور اردو شامل تھیں۔ تو میں نے اردو کا انتخاب کیا کیونکہ یہ ہمارے ایک اچھے دوست اور پڑوسی ملک کی زبان تھی۔ باقی زبانیں منگولیا، جاپانی، کورین، ویت نامی ہمارے ریجن کی تھیں اور کسی نہ کسی حد تک چینی زبان سے مماثلت رکھتی تھیں۔ تو میں نے سوچا کہ مختلف زبان ہونی چاہیے۔ تو اس لیے میں نے اردو کا انتخاب کیا۔

سوال: چین میں رہتے ہوئے اردو زبان کیسے سیکھی؟

میں چونکہ پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کی طالبہ تھی، تو زیادہ زبان تو اپنے شعبے سے ہی سیکھی۔ اُس وقت زیادہ تر فلمیں بھی پاکستان سے آتی تھیں۔ میرا نام ہے محبت اور آوارہ وغیرہ یہ فلمیں پاکستان کی تھیں جن کی چین میں نمائش ہوئی۔ تو ان سے اردو سیکھنے میں مدد ملی۔ اُس وقت پاکستان اور چین کے درمیان تسلسل کے ساتھ وفود وغیرہ آتے جاتے تھے۔ تو اس طرح آہستہ آہستہ اردو زبان سیکھتے رہے۔ اس وقت پاکستان سے محبت بھی اردو زبان سیکھنے کی وجہ بنی۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران ابتدائی مراحل میں کس قسم کی مشکلات پیش آئیں؟

مشکلات تو بہت تھیں۔ سب سے پہلے تو انیس سو ستانوے میں انٹرنیٹ اتنا تیز اور آسانی سے دستیاب نہیں تھا۔ اردو زبان میں لکھے گئے مواد کی دستیابی آسان نہیں تھی۔ صرف نصابی کتب پڑھتے تھے۔ اردو اخبار بہت کم ملتے تھے۔ گرامر کے لحاظ سے بھی چینی زبان اور اردو زبان میں فرق ہوتا ہے۔ شروع میں اردو زبان سیکھنے کے لیے بہت محنت کی۔ بیجنگ میں پاکستانی سفارت خانے جایا کرتے تھے اور وہاں تعینات عملے اور افراد سے اردو میں بات چیت کیا کرتے تھے۔ انٹرنیٹ کی دستیابی سے اردو سیکھنے میں بہت مدد ملی۔ اب انٹرنیٹ پر اردو اخبارات، فلمیں اور کتابیں دستیاب ہیں جس کے باعث بہت آسانی ہوگئی ہے۔

سوال: چین میں آپ کے اردو کے اساتذہ کون تھے؟

چین میں میرے اردو کے اساتذہ میں پروفیسر تھانگ مونگ شون، پروفیسر لیوشوشو، پروفیسر محترمہ ہونگ چواین تھے۔ ان کو پاکستان میں کئی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ پروفیسر تھانگ مونگ شن، شاہراہ قراقرم کی تعمیر میں شریک رہے ہیں اور پاکستان کے بارے میں بہت معلومات رکھتے ہیں۔

سوال: آپ کے اساتذہ نے اردو زبان کہاں سے سیکھی؟

میرے اساتذہ نے اردو زبان پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے سیکھی بعد میں وہ پاکستان سے بھی اردو سیکھ کر اور پڑھ کر آئے۔

سوال: آپ نے کتنے عرصے تک اردو زبان سیکھی؟

میں نے چار سال تک اردو زبان سیکھی اور اس میں گریجویشن کی۔

سوال: اردو کے کونسے ادیب یا شاعر آپ کو پسند ہیں؟

میں نے اردو کے کئی ادیبوں کو پڑھا ہے۔ ان کی ادبی نگارشات کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ مجھے بانو قدسیہ، سعادت حسن منٹو اور امتیاز علی تاج پسند ہیں۔ جبکہ موجودہ لکھاریوں میں عمیرہ احمد پسند ہیں۔ اردو شاعری قدرے مشکل ہے۔ مگر غالب، اقبال اور فیض کو جانتے ہیں اور ان کے کلام سے واقفیت ہے۔

سوال: آپ کو اردو زبان میں پی ایچ ڈی کرنے کا خیال کیسے آیا؟

اردو زبان سیکھتے ہوئے اس میں دلچسپی پیدا ہونا شروع ہوئی۔ جو روز بروز بڑھتی چلی گئی۔ پھر پڑھانا شروع کیا تو اردو کو جاننے کا مزید موقع ملا۔ تو پی ایچ ڈی کرلی۔

سوال: پی ایچ ڈی میں آپ کے تحقیقی مقالے کا عنوان کیا تھا؟

میرے تحقیقی مقالے کا عنوان 'مغل بادشاہ اکبر کی مذہبی سوچ' تھا۔ اور میرے پی ایچ ڈی مقالے کے نگران پروفیسر تھانگ تھے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران آپ کل کتنے طلباء تھے۔ اور ان میں سے کتنے گریجویشن کے بعد اردو زبان سے کسی نہ کسی طرح جڑے رہے یا اردو زبان کی وجہ سے کسی پیشے سے وابستہ ہوئے؟

جب ہم انیس سو ستانوے میں پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں داخل ہوئے تو ہم کل گیارہ طالب علم تھے۔ ان میں چار لڑکیاں اور سات لڑکے تھے۔ ان میں سے تین نے گریجویشن کے بعد مزید تعلیم کے لیے ایم اے میں داخلہ لیا۔ اور اس کلاس میں سے ایک میں اُردو کی تدریس سے منسلک ہوں۔ ایک میری کلاس فیلو 'شوشیاؤشن' (اردو نام نسیم) چائنہ میڈیا گروپ کی اردو سروس میں کام کر رہی ہیں۔ ایک کلاس فیلو چین کی ایک موبائل کمپنی میں ہیں اور وہ اُردو زبان جاننے کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کا کئی مرتبہ دورہ کر چکے ہیں۔ تو ہم تین ہم جماعت کسی نہ کسی طرح اردو زبان سے منسلک ہیں۔ باقی ہم جماعت دیگر شعبوں میں چلے گئے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو کب قائم ہوا؟

پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو انیس سو چون میں قائم ہوا۔

سوال: شعبہ اردو میں کس درجہ کی کلاسز ہوتی ہیں

شعبہ اردو میں گریجویشن، ایم اے اور پی ایچ ڈی لیول کی کلاسز ہوتی ہیں۔

سوال: شعبہ اردو سے اب تک اندازاً کتنے طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں

اب تک دو سو سے زائد طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں۔ جب سے یہ شعبہ قائم ہوا ہے اس وقت سے آج تک اس میں داخلے ہو رہے ہیں 1960 میں ثقافتی انقلاب کے دوران اس میں تعطل آیا۔ 1970 سے آج تک یہ شعبہ بغیر کسی تعطل کے کام کر رہا ہے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے وابستہ اساتذہ کون کون ہیں؟ ان میں چینی اساتذہ اور پاکستانی اساتذہ کی تعداد کیا ہے؟

چینی اساتذہ کی تعداد تین ہے اور ایک پاکستانی اُستاد ہیں۔ پاکستان سے اساتذہ آتے رہتے ہیں۔ کچھ عرصہ پڑھاتے ہیں پھر واپس چلے جاتے ہیں۔

سوال: آپ خود ایک اسکالر ہیں اور چینی ادب اور پاکستانی ادب سے واقف ہیں۔ آپ کو دونوں زبانوں کے لکھاریوں کے موضوعات میں کیا مماثلت یا فرق نظر آتا ہے؟

جواب یہ ایک دلچسپ سوال ہے۔ چینی ادب اور پاکستانی ادب کے موضوعات میں مماثلت بھی ہے اور فرق بھی۔ ادب کے موضوعات تو ملتے جلتے ہیں۔ ہر معاشرے میں کم وبیش یہ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ بس معاشرتی روایت کے فرق کی وجہ سے موضوعات میں تھوڑا بہت فرق آجاتا ہے۔

میری ذاتی رائے میں چین اور پاکستان کے ادب میں فرق جدید ناول کے لحاظ سے ہے۔ چینی ناول میں کردار زیادہ پیچیدہ اور تفصیلی ہیں۔ اس میں مصنف اس کی تفصیل اور جزئیات کا ذکر کرتا ہے۔ کردار کا مزاج، طبیعت، مزاج، شکل، لباس اور دل میں کیا چل رہا ہے، کردار سے جڑی باریک سے باریک جزئیات کا تمام تر ذکر مصنف خود کرتا ہے۔ جبکہ پاکستان میں ناول میں مکالمہ زیادہ ہے۔ کردار اپنے تمام تر خیالات کا اظہار مکالمے سے کرتا ہے۔ جہاں تک موضوعات کا تعلق ہے تو چین میں مختلف مذاہب موجود ہیں۔ معاشرتی مسائل ہیں۔ گھریلو تنازعات ہیں۔

محبت کے معاملات ہیں۔ اردگرد کے ماحول سے تعلق یا جڑت کے حوالے سے ایشوز ہیں۔ تو چین میں لکھاری ان موضوعات سے جڑے مسائل پر لکھتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ ان کو کیسے حل کرنا ہے۔ پاکستان میں چونکہ مذہب کا عمل دخل زیادہ ہے تو یہ مصنف پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ اس میں مذہب کے حوالے سے احساسات کا تذکرہ ہے۔ جیسے عمیرہ احمد کے ناول 'پیر کامل' اور 'حاصل لا حاصل' میں مذہبی معاملات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ تو اس طرح ادب کہیں کھو جاتا ہے۔ وہ شاید اجنبی لگتا ہے۔ کیونکہ اس میں اخلاقیات کے حوالے سے اصلاح کا پہلو ہوتا ہے۔ بہرحال اس سے ہم پاکستانی معاشرے کو سمجھ سکتے ہیں۔

سوال: کیا شعبہ اردو کے تحت دونوں ممالک کے منتخب ادب کے تراجم کیے گئے ہیں۔ اردو زبان سے چینی زبان میں یا چینی سے اردو میں

جی ہاں۔ تراجم ہوتے رہتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ ہمارے طلباء جب گریجویٹ ہوتے ہیں۔ تو ڈگری کے حصول کے لیے انہیں مقالہ لکھنا ہوتا ہے۔ اس مقالے کا ایک حصہ

The Urdu Daily WATTAN وطن

وقت کی اہمیت

تسنیم مرزا

دنیا کی سب سے قیمتی متاع وقت ہے جو ایک بار چلا جائے تو واپس نہیں آتا، وقت ہمارا سب سے بڑا استاد ہے جو وہ کچھ سکھاتا ہے جو شاید ماں باپ، اساتذہ، عالم کوئی بھی نہیں سکھا سکتا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ وقت ہمارے لیے ایسے ہے جیسا کہ بہتا ہوا سمندر، دریا اور آب شار، جو ایک بار بہہ کر واپس نہیں آتے، اسی طرح گزرے وقت کی مثال ہے کہ گزرنے کے بعد کبھی واپس نہیں آتا۔ سب سے اہم یہ کہ اس کو گزارنا کیسے ہے؟ بل کہ اس کو ایسے کہیں کہ وقت ہم کو گزارتا ہے۔ تجربوں سے، لوگوں کو ہماری زندگی کا حصہ بنا کر وقت اس کا تعین کر رہا ہوتا ہے۔ وقت یہ طے کرتا ہے کہ ہماری تعلیم اور تربیت کے بارے میں کون ذمے دار ہوگا ہماری کن لوگوں سے ملاقات ہوگی، ہم کن کے درمیان پروان چڑھیں گے اور کن لوگوں کے ساتھ ہمارا واسطہ پڑے گا، یہ وہ دور ہوتا ہے ہماری زندگی کا جس میں ہماری ایسی کوئی سوچ نہیں ہوتی، قوت فیصلہ نہیں ہوتی یہ سب ہمارے والدین طے کرتے ہیں کہ معیار تعلیم کیا ہوگا اور تربیت کس طرح ہوگی کیوں کہ تعلیم سے زیادہ اہم تربیت، اگر یہ صحیح اور وقت پر نہ ہوئی تو تمام عمر کی آزمائش، اس جگہ بھی وقت کی اہمیت لازم، اگر دیر کردی اور وقت نکل گیا تو تمام عمر کا پچھتاوا۔ اس لیے یہ جاننا بہت ضروری کہ ہم کس کے زیر سایہ تربیت پائیں گے اور کس رخ پر چلیں گے؟ یہ سب وقت پر ہونا ضروری یہ سب وقت طے کرتا ہے جو ہمیں گزارتا ہے، مختلف مرحلوں سے تجربوں سے، اس وقت کے بارے میں فکر مند ہونا ضروری ہے۔ زندگی کے تجربوں سے گزرنا ایسا ہی ہے جیسے ہیرے کو تراشنا کہ جتنی خوب صورتی سے تراشیں گے اتنا خوب صورت ہوگا۔ پھر اس کے بعد مرحلہ آتا ہے ہماری زندگی کے اس وقت کا جب ہم فیصلہ کرنے میں خود مختار ہوتے ہیں اور یہ ہماری اپنی ذات کے فیصلے پر منحصر ہوتا ہے کہ ہم کن لوگوں کو چنتے ہیں اپنے ساتھ کے لیے، چاہے ہمارے دوست ہوں، کاروبار کے ساتھی یا ہمارے ساتھ زندگی گزارنے والے لوگ، یہ سب فیصلے وقت کے ساتھ ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بہت سے لوگوں سے اچانک بھی ملتے ہیں حادثاتی طور پر لیکن وقت ان کا مقرر کردہ لیکن پھر یہ مرحلہ بھی شروع ہوتا کہ اس کا تعین کریں کہ کس کے ساتھ ہمیشہ کے لیے رہنا ہے؟ زندگی کیسے گزارنی ہے اور پھر کون سا وقت کس کو دینا ہے، تقسیم کیسے کرنا ہے وقت کو؟ اور کون وقت کو ہمارے ساتھ گزارنا چاہتا ہے اور یہ بات اس پر منحصر کہ ہم کس طرح کے رویے اختیار کرتے ہیں اور وقت کی قدر کر کے ہم خود کو کیسے لوگوں کے لیے آسانی مہیا کرنے والا بنتے ہیں؟ وقت کی ایک اہم ترین مثال دن اور رات ہے، اللہ تعالیٰ نے وقت کو تقسیم کیا ہے دن اور رات میں، 12 گھنٹے کا دن اور 12 گھنٹے کی رات، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وقت کی کیا اہمیت ہے۔ نمازوں کا وقت مقرر ہے اگر بروقت نہ پڑھیں تو قضا۔ صبح کے وقت میں برکت رکھی گئی کہ یہ رزق کی تقسیم کا وقت ہے۔ حکم ہے کہ مغرب کے اندھیرے کے بعد دروازے بند کردیں اور برتنوں کو ڈھانپ دیں، یعنی اس میں بھی وقت کا تعین ہے۔ دن میں ایسا کوئی حکم نہیں ہے۔ رزق کی تلاش کے لیے اللہ نے صبح کے وقت کو بہترین کہا ہے کہ سورج کے ساتھ ہی رزق کی تلاش میں نکلو اور اس کا فضل تلاش کرو، پرندوں کو وہ بھی بھوکا نہیں چھوڑتا کیوں کہ وہ صبح کے وقت رزق کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ طے یہ ہوا کہ سب سے اہم ہے وقت کہ ہم اس کو کیسے صرف کرتے ہیں اور کیا حاصل کرتے ہیں۔ یہ بات طے شدہ ہے کہ ہر چیز اگر وقت پر کرلی جائے تو اہم ہے یعنی رزق حلال کا تعین، لوگوں کی قدر، نقصان سے سبق، یہ سب وہ باتیں ہیں جو وقت کے بعد بے کار ہیں اور خسارے کا سودا ہیں۔ سب سے اہم یہ بات کہ وقت کی قدر سیکھیں اور یہ سمجھیں کہ خدا نے جب ہر چیز کا وقت طے کردیا ہے تو کیا اہمیت ہے اس کی۔ سورج اپنے وقت پر طلوع اور غروب ہوتا ہے۔ موسم اپنے وقت پر آتے ہیں اور جاتے ہیں۔

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو۔۔!

ماہ طلعت نثار

اسلام سے پہلے جتنے بھی الہامی مذاہب آئے ان میں سے کسی کے لیے بھی مکمل دین ہونے کی شہادت خداوندی نہیں ملتی۔ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات پیش کرتا اور جامع اور مکمل دین ہونے کے ناتے انسانی زندگی کے ہر شعبے میں راہ نمائی اور واضح ہدایات فراہم کرتا ہے۔ خالق کائنات اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے، اس نے ہمیں اَن گنت نعمتوں سے نوازا ہے پھر راہ نمائی بھی فرما دی ہے کہ نعمتوں کو کس طرح استعمال کرنا ہے۔

مال و دولت بھی اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں سے ایک اہم نعمت اور امانت ہے۔ معاشی معاملات بھی دین کا اہم حصہ ہیں اور دین اس میں بھی ہماری راہ نمائی فرماتا ہے۔ سورۂ بقرہ کی ابتدا ہی میں مومنین کی صفات بیان کرتے ہوئے ایک صفت یہ بتائی گئی کہ مومن اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ سورہ بنی اسرائیل میں اللہ رب العزت نے بڑی تفصیل کے ساتھ مال داروں کو غرباء کے حقوق کی ادائی کی تاکید کی ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم: ''اور قرابت داروں کو ان کا حق ادا کرو اور محتاجوں اور مسافروں کو بھی دو، اور اپنا مال فضول خرچی سے مت اڑاؤ، بے شک! فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے، اگر تمہیں تنگ دستی کے باعث ان سے منہ پھیر لینا پڑے، اپنے رب کی اس رحمت کی جستجو میں، جس کی تُو امید رکھتا ہے تو بھی تجھے چاہیے کہ عمدگی اور نرمی سے انہیں سمجھا دے۔

اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھو اور نہ ہی اسے بالکل کھول دو کہ سب کچھ ہی دے ڈالو اور پھر تمہیں خود ملامت زدہ تھکا ہارا بن کر بیٹھنا پڑے۔ بے شک! تمہارا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرما دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک! وہ اپنے بندوں کے اعمال و احوال کی خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔''

مندرجہ بالا آیت مبارکہ میں اللہ عزوجل نے قرابت داروں، محتاجوں اور مسافروں کے حقوق کی ادائیگی کی تلقین فرمائی ہے اور ان کی امداد کر کے احسان جتلانے کی مخالفت کی ہے۔ دراصل اللہ تبارک و تعالیٰ نے اصحاب مال کے مالوں میں مذکورہ ضرورت مندوں کا حصہ رکھا ہے۔ اگر صاحب مال یہ حق ادا نہیں کرتا تو وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مجرم شمار ہوگا۔

ساتھ ہی یہ بھی تاکید کردی گئی کہ اگر اللہ نے تمہیں مال و دولت سے نوازا ہے تو اسے فضول خرچی کے کاموں میں ضایع نہ کرو۔ فضول خرچ کو شیطان سے مماثلت دی گئی ہے کیوں کہ فضول خرچ اللہ کا ایسا ہی ناشکرا ہے جیسا کہ شیطان اللہ کا ناشکرا ہے لہٰذا انسان کے لیے لازم ہے کہ فضول خرچی سے بچے۔ مزید اس آیت میں اللہ رب العزت مالی استطاعت کے فقدان کی صورت میں انکار کرنے کا ادب سکھا رہا ہے کہ اگر اظہار معذرت کرنا پڑے تو نرمی اور عمدگی کے ساتھ معذرت کرو، لہجے میں ترشی اور سختی نہ ہو، جیسا کہ لوگ عام طور پر ضرورت مندوں اور غریبوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

پھر اللہ تبارک و تعالیٰ نے خرچ کرنے کے انداز میں مکمل راہ نمائی فرمائی ہے اگر اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت و فراوانی دی ہے اور ضرورت مندوں پر خرچ کرنے کا جذبہ بھی ہو تو اپنا ہاتھ نہ اتنا کھلا کرو کہ سب کچھ لٹا دو اور پھر تنگ دستی کا شکوہ کرو اور نہ اپنا ہاتھ اتنا تنگ کرو کہ بالکل گلے سے لگا لو بل کہ درمیانی روش یعنی اعتدال کا راستہ اپناؤ۔

اسی طرح کے احکامات کی سورۃ البقرہ میں تاکید فرمائی ہے، مفہوم: ''اللہ کے سوا کسی دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور قرابت داروں، یتیموں، غریبوں، محتاجوں اور عام لوگوں کے ساتھ بات اچھی طرح خوش خلقی سے کرنا۔'' مذکورہ آیت مبارکہ میں اللہ کی عبادت کے فوراً بعد والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم ہے۔ اس میں کوتاہی کی کوئی گنجائش نہیں اس کے بعد رشتہ داروں، یتیموں اور مساکین کے ساتھ حسن سلوک اور حسن گفتار کے ساتھ مدد کرنے کی تلقین ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا، مفہوم: ''تمام مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔ سو ان میں سے اللہ تعالیٰ کو پیارا وہ شخص ہے جو اس کے عیال کو زیادہ سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہو۔''

سورہ بقرہ، مفہوم: ''حقیقی نیکی یہ ہے کہ مال کی محبت کے باوجود اقرباء کو دے۔ یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے۔ غلاموں کو آزاد کرے۔''

جب ہم اپنا محبوب مال اللہ کی راہ میں خرچ کریں تو سب سے پہلے نظر دوڑائیں کہ ہمارا کوئی عزیز رشتہ دار مالی تنگی کے پیش نظر مستحق تو نہیں۔ اگر کوئی رشتہ دار تنگ دست ہے تو سب سے پہلے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس کی ضروریات پوری کرنے کی تاکید کی ہے۔

یعنی مصارف فی سبیل اللہ کی اس فہرست میں سب سے پہلے تاکید رشتے داروں کی ہے۔ حضورؐ کے ارشاد مبارک کا مفہوم: ''رشتہ داروں سے بدلے کے طور پر سلوک کرنے والا صحیح معنوں میں صلہ رحمی کرنے والا نہیں، اصل صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہے کہ رشتے دار اس سے قطع تعلق بھی کرلیں پھر بھی وہ ان سے تعلق باقی رکھے اور ان کے حقوق ادا کرے۔''

یعنی رشتے دار اگر کسی بات پر ناراض بھی ہو جائیں اور قطع تعلق بھی کرلیں تو خود ایسا ہرگز نہ کریں ایک وقت آئے گا کہ وہ ہماری بے پناہ محبت اور تعاون کو محسوس کر کے خود شرمندہ ہو جائیں گے۔

حضورؐ کے ارشادِ مبارک کا مفہوم: ''جس کو یہ پسند ہو کہ اس کے رزق میں وسعت اور اس کی عمر میں برکت ہو، اسے صلہ رحمی کرنا چاہیے۔'' (بخاری شریف)

اسلامی عبادات اور نظام کا یہ کمال ہے کہ وہ انسانوں کو حیوانیت سے نکال کر زیور انسانیت سے آراستہ کرتی ہیں۔ اگر انسان اپنی زندگی کے شب و روز کو اسلام کی ہدایات کی روشنی میں ادا کرے تو جہاں وہ ایک مومن کامل بنتا ہے وہاں ایک مثالی معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ جہاں مسلمانوں کو رشتہ داروں، مسکینوں اور محتاجوں کی مدد کے لیے ابھارا ہے، وہیں گداگری کی مذمت اور دوسروں کے آگے ہاتھ نہ پھیلانے کی تاکید بھی کی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو معزز پیدا کیا ہے۔ اشرف المخلوقات بنایا ہے اگر وہ سب کے آگے ہاتھ پھیلانے لگے تو ساری عزت و وقار برباد ہو جائے گا۔ اس بارے میں ہادیٔ برحق نبی آخر الزماںؐ کے ارشاد گرامی کا مفہوم ہے: ''جس شخص نے اپنی ذات کے لیے ایک مرتبہ سوال کا دروازہ کھولا، اللہ اس کے لیے فقر و احتیاج کا دروازہ کھول دیتا ہے۔'' یعنی جو انسان خود اپنے آپ کو ذلیل و رسوا کرتا ہے خدا بھی اس پر ذلت و رسوائی مسلط کر دیتا ہے اور اس کے لیے تنگی و افلاس کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

دراصل معاشرے کی صحت اور حسن کا دار و مدار احسن اور پُرخلوص طریقے سے حقوق کی ادائیگی پر منحصر ہے۔ حقوق اللہ کے مقابلے میں حقوق العباد کی زیادہ اہمیت ہے کیوں کہ مخلوق تو اللہ کی عیال ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ستر ماؤں سے بھی زیادہ اپنی مخلوق سے پیار و محبت کرتا ہے لہٰذا جو اس کی مخلوق کی مدد کرے گا اللہ بھی اس کو محبوب رکھے گا۔ اب ضروری ہے کہ مخلوق خدا کی خدمت کرتے ہوئے کسی چھوٹی سی نیکی کو بھی حقیر سمجھ کر یہ موقع گنوانا نہیں چاہیے جیسا کہ آقائے دو عالم آنحضرتؐ کا فرمان ہے: ''آگ سے بچو، اگرچہ کھجور کا کچھ حصہ کسی ضرورت مند کو دے کر ہی سہی۔'' سورہ بقرہ میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اور نیکی کے کاموں میں آگے بڑھنے کی کوشش کیا کرو۔'' حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا، مفہوم: ''جو شخص دنیا میں کسی مومن کی تکلیفوں میں سے کسی تکلیف کو دور کرے گا، جو شخص کسی مشکل میں پھنسے ہوئے آدمی کو آسانی فراہم کرے گا، جو کسی مسلمان کی ستر پوشی کرے گا، جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے بندے کی مدد میں لگا رہتا ہے۔''

خلق خدا کا سہارا بنو

صاحب زادہ ذیشان کلیم معصومی

آئیے! ان سب کا دست و بازو و مددگار بنیں اور کشادہ دلی اور اعلیٰ ظرفی سے ان کی مدد کریں یہ ہمارا دینی اخلاق اور انسانی فریضہ ہے، اس موقع پر سخاوت کیجیے اور بخل سے اجتناب برتیے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور ایسے لوگ بھی اللہ کو پسند نہیں ہیں جو کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کنجوسی کی ہدایت کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں، ایسے کفران نعمت کرنے والوں کے لیے ہم نے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔'' (النساء)

اس آیت مبارکہ سے ہمیں معلوم ہوا کہ اللہ نے اپنے کرم سے اگر کسی کو دنیاوی دولت روپیا پیسا اور شہرت سے نوازا ہے اور وہ شخص اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا اور اس کو چھپا کر رکھتا ہے تو اس کو یہ عمل اللہ کے نزدیک بہت ناپسندیدہ ہے اور اس کے لیے عذاب کا باعث بنے گا، جب کہ اگر اس مال و دولت پر اللہ کی نعمت پر اس کا شکر ادا کیا جائے تو اللہ تعالیٰ خوش ہوگا اور نعمتوں میں اضافہ فرما دے گا۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''تم (ان نعمتوں پر) مجھے یاد کرو میں تمہیں (عنایت سے) یاد رکھوں گا اور میری (نعمت کی) شکر گزاری کرو۔'' (البقرہ)

جب کسی نعمت پر بندہ شکر گزار ہوتا ہے تو اللہ کریم اپنا فضل و کرم اس بندے کے شکر کے صلے میں اور زیادہ فرما دیتا ہے اور یہ بہت غلط ہے کہ اللہ کسی پر اپنی نوازش اور کرم کرے اور بندہ اس کو چھپائے اور اپنے آپ کو خستہ حال اور لاچار و مجبور ظاہر کرے۔

ایسا کرنا اللہ کی نعمت کی ناشکری ہے اور اللہ بھی جب کسی کو اپنی نعمت سے نوازتا ہے تو یہ چاہتا ہے کہ اس کی عطا کردہ نعمت کا اثر اس بندے کے رہن سہن، کھانے پینے، لباس مسکن اور لین دین غرض ہر چیز پر پڑے، اس کے ہر عمل سے اللہ کی نعمت کے ملنے کا اظہار شکرانہ کی صورت میں ہو، یہ نہ ہو کہ اللہ تو اس کو اپنے فضل سے نواز رہا ہو اور وہ اپنے قول و فعل سے اس کی نعمتوں کی ناشکری کرے۔ دراصل وہ ہر کس و ناکس پر اپنی مجبوری اس لیے ظاہر کرتا ہے تاکہ جو فضل اللہ نے اس پر کیا ہے اس میں دوسروں کو حصے دار نہ بنانا پڑے۔

قرآن پاک میں رب کریم ارشاد فرماتا ہے، مفہوم: ''جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا ہرگز نہیں! وہ توڑ ڈالنے والی آگ میں پھینکا جائے گا۔'' (الھمزہ) تو معلوم ہوا کہ جس نے مال جمع کیا اور اسے نہ اپنے اوپر خرچ کیا نہ اپنے اہل و عیال پر اور نہ ہی دوسرے ضرورت مندوں پر تو ایسے شخص سے اللہ بہت سخت حساب لے گا، جو مال و دولت اللہ اپنے کرم سے کسی بندے کو دیتا ہے۔

اس میں غریبوں اور ناداروں کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے، سب سے پہلا خاندان کے غریب و نادار رشتے داروں کا ہوتا ہے جن کے حالات سے خاندان کے لوگ بہت اچھی طرح واقف ہوتے ہیں اس کے بعد یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کا حق ہے، اللہ نے جو بھی مال دیا ہے اسے تمام حق داروں میں درجہ بہ درجہ تقسیم کرنے سے اللہ کی خوش نودی حاصل ہوتی ہے، یہ صحیح نہیں ہے کہ اپنی خواہشات کو انسان اتنا بڑھا دے کہ ان حق داروں کا حصہ بھی خود ہڑپ کرلیا جائے، جو ان کے مال میں سے اللہ نے بہ طور امانت اسے ان لوگوں کو حق دیا ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک سزا کی خبر دے دو۔'' ضرورت سے زیادہ سونا، چاندی اور مال و دولت جمع کرنے کی اسلام میں سخت ممانعت ہے، یہ سب اللہ کی راہ میں خرچ ہونا چاہیے، اپنی ضرورت سے زیادہ مال کا جمع کرنا اور اسے غریبوں اور ناداروں میں تقسیم نہ کرنا اپنے آپ کو مشکل اور ہلاکت میں ڈالنے کے مترادف ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''اور اپنا ہاتھ نہ تو اپنی گردن سے باندھ رکھ کہ خرچ نہ کرے اور نہ اسے بالکل ہی کھول دے تاکہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ بن کر بیٹھا رہ جائے۔'' اللہ کو ہر کام میں اعتدال پسند ہے، حد سے زیادہ اور حد سے کم دونوں ہی عمل نقصان دہ ہیں، اعتدال پسندی بہترین طریقہ کار ہے اسی لیے مسلمانوں کو امت وسط بنایا گیا۔

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ''اور ہم نے تمہیں (ایسی) جماعت بنا دیا ہے جو (ہر پہلو سے) اعتدال پر ہے۔'' اللہ کے نزدیک پسندیدہ عمل یہ ہے کہ بندہ نہ تو کنجوسی کرے اور نہ ضرورت سے زیادہ خرچ کرے بلکہ اپنے ہر عمل میں اعتدال کا مظاہرہ کرے۔

کنجوسی کی بناء پر انسان اللہ کے بہت سے احکامات کی بجا آوری میں ناکام رہتا ہے، انسان کو چاہیے کہ نہ تو وہ کنجوسی کر کے اللہ کی ناراضی مول لے اور نہ سب کچھ دے ڈالے کہ اپنی جائز ضروریات کے لیے بھی کچھ نہ رکھے، اگر یہ ایسا کرے گا تو حسرت زدہ بن جائے گا، بہتر یہ ہے کہ اعتدال کو اپنائے اسی میں نجات ہے۔ ہر عمل میں اعتدال بندے کو اللہ کی نظر میں سرفراز کرتا ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''اور جس نے بخل کیا اور (اپنے اللہ سے) بے نیازی برتی اور بھلائی کو جھٹلایا اس کے لیے سخت عذاب ہے اور اس کا مال آخر اس کے کس کام آئے گا جب کہ وہ ہلاک ہو جائے گا۔'' جس شخص نے کنجوسی سے مال و دولت جوڑ جوڑ کر رکھا اور صرف اپنی ذات اپنے عیش و آرام پر تو دل کھول کر خرچ کیا مگر نیکی اور بھلائی کے کاموں میں تنگ دلی کا مظاہرہ کیا وہ بڑے خسارے میں رہے گا، جو مال اس نے جوڑ کر رکھا ہے وہ اللہ ہی کی امانت ہے اللہ نے وہ مال اسے امانت کے طور پر دیا ہے اگر وہ یہ امانت غریبوں اور ضرورت مندوں کو نہیں دے گا تو خیانت کا مرتکب ہوگا، یہ جمع کیا ہوا مال اس کے مرنے کے بعد کس کام آئے گا۔۔۔؟

قرآن میں ارشاد کا مفہوم: ''اور جو دل کی تنگی (یا نفس کے بخل) سے محفوظ رہے ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔'' زیادہ تر لوگ اپنے نفس کے بخل کی بناء پر ضرورت مندوں کی مدد نہیں کرتے اور نفس کے غلام بنے رہتے ہیں جو نہیں بخل کی طرف مائل رکھتا ہے اور اپنے علاوہ کسی دوسرے پر خرچ کرنے سے روکتا ہے وہ اپنی خواہشوں کی تکمیل میں اللہ کی امانت میں مسلسل خیانت کرتے رہتے ہیں، ایسے لوگ بڑے نقصان میں ہیں لیکن جو لوگ ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں اللہ اپنے فضل سے انہیں اور بھی دے گا جو نیکی کے کاموں میں خرچ نہیں کرتے وہ تنگ دل ہیں اور جو ضرورت کے وقت ضرورت مندوں کے کام آتے ہیں وہی فلاح پانے والا ہیں۔ ایسے شخص کے لیے اللہ نے بہت انعام رکھا ہے جو شخص اپنے نفس کی بے پناہ خواہشوں کے باوجود کسی دوسرے کی مدد کرے اللہ اسے اور زیادہ عطا فرماتا ہے اور اس کے رزق میں وسعت عطا فرماتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور جو لوگ اللہ کے دیے ہوئے فضل کے معاملے میں بخل سے کام لیتے ہیں وہ اس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ یہ ان کے لیے اچھا ہے بلکہ یہ ان کے لیے بہت بُرا ہے جس مال میں انہوں نے بخل کیا ہے۔ اس کا طوق روز قیامت ان کے گلے میں ڈالا جائے گا۔'' اللہ کی مخلوق جو اپنے تصرف میں لاتی ہے دراصل وہ اللہ کی ہی ملکیت ہے، اس نے مخلوق کو عارضی طور پر دیا ہے لہٰذا اس عارضی قبضے کے دوران اللہ کے مال کو اللہ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کیا جائے اور بخل سے کام نہ لیا جائے۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ''انسان جلد باز پیدا کیا گیا جب اس پر مصیبت آتی ہے تو یہ گھبرا جاتا ہے اور جب خوش حالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔''

مفہوم: ''اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا کہ جو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتے ہیں اور فخر جتاتے ہیں وہ خود بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بخل کرنے پر اکساتے ہیں۔'' (الحدید)

اللہ ہمیں بخل جیسی لعنت سے بچائے رکھے اور دیا ہوا مال اپنی راہ پر زیادہ سے زیادہ خرچ کرنے کی اپنے حبیب پاک ﷺ کے صدقے توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کر تیار کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق کیرالہ کے 20 میں سے 19 اراکین پارلیمنٹ (95 فیصد) کے خلاف فوجداری مقدمہ درج ہے، جن میں سے 11 پر سنگین معاملے ہیں۔ تلنگانہ کے 17 اراکین پارلیمنٹ میں سے 14 (82 فیصد) پر فوجداری مقدمے چل رہے ہیں۔ اوڈیشہ میں 21 میں سے 16 (76 فیصد)، جھارکھنڈ کے 14 میں سے 10 (71 فیصد) اور تمل ناڈو کے 39 میں سے 26 (67 فیصد) اراکین پارلیمنٹ کے خلاف فوجداری کیس درج ہیں۔ وہیں اتر پردیش، مہاراشٹر، مغربی بنگال، بہار، کرناٹک، آندھرا پردیش کے تقریباً 50 اراکین پارلیمنٹ پر فوجداری معاملے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق ہریانہ کے 10 اور چھتیس گڑھ کے 11 اراکین پارلیمنٹ میں صرف ایک پر جرم کا الزام ہے۔ پنجاب کے 13 میں سے 2، آسام کے 14 میں سے 3، دہلی کے 7 میں سے 3، راجستھان کے 25 میں سے 4، گجرات کے 25 میں سے 5 اور مدھیہ پردیش کے 29 میں سے 9 اراکین پارلیمنٹ پر فوجداری مقدمہ چل رہا ہے۔ سپریم کورٹ نے سیاست میں مجرمانہ شبیہ کے لوگوں کی شمولیت کو ایک بڑا معاملہ بتایا ہے۔ عدالت نے سوال کیا ہے کہ فوجداری معاملے میں قصوروار ٹھہرائے جانے کے بعد کوئی شخص پارلیمنٹ میں کیسے لوٹ سکتا ہے۔ جسٹس دیپانکر دتا اور جسٹس منموہن کی بنچ نے اس لیے اس معاملے پر ہندوستان کے اٹارنی جنرل سے مدد مانگی ہے۔ عدالت مفاد عامہ کی ایک عرضی پر سماعت کر رہی تھی۔

باقیات

101

چھوڑتا ہے۔ یہ ریل نہ صرف علاقائی روابط کو بڑھاتی ہیں بلکہ ہندوستان کی تکنیکی اور بنیادی ڈھانچے کی صلاحیت کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کو خاص طور پر جموں و کشمیر کے کٹرا سرینگر ریل روٹ پر سخت سردیوں کے حالات میں موثر طریقے سے چلانے کیلئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس میں آب و ہوا کے خلاف مزاحمت کرنے والی جدید ٹیکنالوجیز شامل ہیں بشمول ہیٹنگ سسٹم جو پانی اور بائیو ٹوائلٹ ٹینکوں کو منجمد ہونے سے روکتا ہے۔ مزید برآں، انہوں نے کہا کہ ایئر بریک سسٹم زیرو ڈگری درجہ حرارت میں بھی ہموار آپریشنز کے لیے موزوں ہے۔ وندے بھارت ایکسپریس میں ونڈ شیلڈ میں ایمبیڈڈ حرارتی عناصر بھی شامل ہیں تاکہ ڈرائیور کے سامنے والے لک آؤٹ شیشے کو خود بخود ڈیفروسٹ کیا جا سکے، جو شدید سردیوں کے حالات میں واضح مرئیت کو یقینی بناتا ہے۔ محکمہ ریلوے کے حکام نے مزید کہا کہ ان خصوصی موافقت کے علاوہ، ٹرین وندے بھارت کی تمام معیاری سہولیات پیش کرتی ہے، جیسے کہ مکمل طور پر ایئر کنڈیشنڈ کوچز، موبائل ڈبے، موبائل ڈبے، چارجر وغیرہ۔

102

اور سائبر کرائم" کے موضوع پر وزارت داخلہ کیلئے پارلیمانی مشاورتی کمیٹی کی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے امیت شاہ نے یہ بھی کہا کہ قومی سلامتی کی وجوہات کی بنا پر 805 ایپس اور 3,266 ویب سائٹ کے لنکس کو انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیشن سنٹر کی سفارشات کی بنیاد پر بلاک کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، انہوں نے کہا "399 بینک اور مالیاتی بیچوان بورڈ پر آئے ہیں، چھ لاکھ سے زیادہ مشکوک ڈیٹا پوائنٹس کا اشتراک کیا گیا ہے، 19 لاکھ سے زیادہ خچر اکاؤنٹس پکڑے گئے ہیں، اور 2,038 کروڑ روپے کے مشکوک لین دین کو روکا گیا ہے"۔ شاہ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کو خچر کھاتوں کی شناخت کیلئے استعمال کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ حکومت خچر کھاتوں کے فعال ہونے سے پہلے ان کی بندش کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اس بات کو بھی یقینی بنایا ہے کہ لوگوں کو وزیر اعظم نریندر مودی کے 'سٹاپ-تھنک-ٹیک ایکشن' سے آگاہ کیا جائے تاکہ وہ سائبر کرائم کے خلاف مزید چوکس رہیں۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ حالیہ برسوں میں ہندوستان میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی توسیع ہوئی ہے، جس کی وجہ سے قدرتی طور پر سائبر حملوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت بھارت کو سائبر سے محفوظ ملک بنانے کی سمت میں کئی اہم قدم اٹھائے گئے ہیں کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ہندوستان نے پچھلی دہائی میں ایک 'ڈیجیٹل انقلاب' دیکھا ہے اور اس ڈیجیٹل انقلاب کے سائز اور پیمانے کو سمجھے بغیر، "ہم سائبر ڈومین میں چیلنجوں کا سامنا نہیں کر سکتے" وزیر داخلہ نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک کے 95 فیصد گاؤں ڈیجیٹل طور پر جڑے ہوئے ہیں، جبکہ ایک لاکھ گرام پنچایتیں وائی فائی ہاٹ سپاٹ سے لیس ہیں۔ شاہ نے کہا کہ 2024 میں، عالمی ڈیجیٹل لین دین کا 48 فیصد ہندوستان میں ہوا، اور اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کے لحاظ سے، ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا ملک بن گیا ہے۔ شاہ نے یہ بھی کہا کہ آج ہندوستان ڈیجیٹل منظرنامے کے لحاظ سے دنیا کا تیسرا سب سے بڑا ملک بن گیا ہے، اور ڈیجیٹل معیشت ملک کی کل معیشت میں 20 فیصد کا حصہ ڈالتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت داخلہ کا مقصد صفر سائبر کرائم کیس کو یقینی بنانا ہے۔

103

ساکنہ پانی پت ہریانہ نامی فوجی اہلکار جو 20 راشٹریہ رائفلز کمپنی میں خدمات انجام دے رہا تھا، نے اپنی سروس رائفل سے خود پر گولی چلائی اور اپنی زندگی کا خاتمہ کر دیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق سپاہی نے خود کو گولی ماری جبکہ اس کے انتہائی قدم کی وجوہات ابھی تک واضح نہیں ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کی موت کی وجہ جاننے کے لیے انکوائری شروع کر دی گئی ہے۔

104

لگنے آگ کی ہولناک واردات سے ہوئے نقصان کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے متاثرین سے بات چیت کی اور زمینی صورتحال کے بارے میں آگاہی حاصل کر لی۔ اپنے دورے کے دوران، وزیر اعلیٰ نے متاثرہ تاجروں کو ہر ممکن تعاون اور فوری ریلیف کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے حکومت کے ان کے کاروبار اور معاش کی تعمیر نو میں مدد کرنے کے عزم پر زور دیا۔ بعد ازاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک میٹنگ بلائی جس میں ڈپٹی کمشنر گاندربل، ایس ایس پی گاندربل کے ساتھ ایم ایل اے کنگن اور انتظامیہ کے دیگر افسران تھے۔

105

فائرنگ میں ہلاک ہوئے اور مکھن دین، جو مبینہ طور پر کٹھوعہ میں پولیس کے مظالم کی وجہ سے خودکشی کر کے ہلاک ہوئے تھے۔ ان کی موت نے سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں کے ساتھ غم و غصے کو جنم دیا جس کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا۔ انجینئر رشید نے ایوان پر زور دیا کہ دونوں اموات کی تحقیقات کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا خون سستا نہیں ہے، ہمیں جینے کا حق ہے۔ انہوں نے سیکورٹی فورسز کے کردار پر بھی سوال اٹھایا اور کہا "کیا ہماری افواج کو ہر روز وسیم میر کے خون کی ضرورت ہے؟" انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ دونوں معاملات کی مکمل تحقیقات کرے"۔ اس دوران انہوں نے شمالی کشمیر کے دور دراز علاقوں بشمول کرناہ، کیرن اور مژھل کے باشندوں کو درپیش چیلنجوں پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا "یہ لوگ خدا کے فضل سے چھ ماہ تک زندہ رہتے ہیں اور حکومت پر زور دیا کہ وہ ان علاقوں کے لیے ایک سرنگ تعمیر کرے"۔ خیال رہے کہ انجینئر رشید سال 2017 کے دہشت گردی کی فنڈنگ کیس کے سلسلے میں این آئی اے کے ذریعہ غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کے تحت گرفتار ہونے کے بعد 2019 سے تہاڑ جیل میں ہے۔ وہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بارہمولہ حلقہ سے ممبر پارلیمنٹ منتخب ہوئے تھے۔ دہلی ہائی کورٹ نے پیر کو انہیں کچھ پابندیوں کے ساتھ پارلیمنٹ میں جاری بجٹ اجلاس میں شرکت کیلئے دو دن کی حراستی پیرول منظور کی۔ عدالت نے انہیں ہدایت کی کہ وہ اس عرصے کے دوران انٹرنیٹ استعمال نہ کریں اور نہ ہی میڈیا سے بات کریں۔

106

متعلق تمام مسائل اب طے ہو چکے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ بزنس رولز کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ تمام اسٹیک ہولڈرس کے اختیارات کی واضح طور پر وضاحت کی گئی ہے اور قواعد اب اگلے چند دنوں میں باہر آ سکتے ہیں جاری کیے جائے گے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ کی وزیر داخلہ کے ساتھ آدھے گھنٹے طویل ملاقات میں یہ مسئلہ نمایاں طور پر سامنے آیا۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے قواعد کا مسودہ تیار کیا تاہم انہیں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے منظوری لینی ہوگی۔ ذرائع نے بتایا کہ مرکزی وزارت داخلہ کو قواعد کا مطالعہ کرنا تھا اور ان کو صاف کرنا تھا جس کے بعد انہیں جاری کیا جائے گا۔ خیال رہے کہ 16 فروری کو عمر عبداللہ کی حکومت چار ماہ مکمل کرے گی اور واضح طور پر متعین اختیارات کی عدم موجودگی میں گورننس کو کچھ مسائل کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ تاہم، بزنس رولز کے اجراء کے ساتھ حکومت میں موجود ہر شخص کو اپنے کردار کا علم ہو جائے گا۔ وزیر اعلیٰ، کابینہ کے وزراء، انتظامی سیکریٹریوں وغیرہ کے اختیارات کی وضاحت کی جائے گی۔ بتایا جاتا ہے کہ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر کے لوگوں کو اعتماد میں لینے کا مسئلہ وزیر داخلہ کے ساتھ اٹھایا اور زور دیا کہ لوگوں کے نمائندوں اور ان کی حکومت کو بھی امن و امان برقرار رکھنے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

107

ہوئے محبوبہ مفتی نے حکومت پر زور دیا کہ وہ واقعات کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرے، اور حکام پر الزام لگایا کہ وہ عسکریت پسندی مخالف کارروائیوں کی آڑ میں عام شہریوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ محبوبہ مفتی نے کہا "مجھے امید تھی کہ عمر عبداللہ سوپور اور کٹھوعہ کے واقعات کو وزیر داخلہ امیت شاہ کے ساتھ اٹھائیں گے، لیکن انہوں نے لوگوں کو مایوس کیا"۔ شمالی کشمیر کے سوپور کے وسیم احمد کی ہلاکت کا ذکر کرتے ہوئے، ایک غیر مسلح ٹرک ڈرائیور جو مبینہ طور پر سرکاری فورسز کے ہاتھوں مارا گیا تھا، نے کہا کہ ڈاکٹروں نے بھی اس بات کی تصدیق کی ہے کہ اسے بہت قریب سے نشانہ بنایا گیا تھا۔ ایک اور معاملے میں، کٹھوعہ سے تعلق رکھنے والے 25 سالہ مکھن دین نے مبینہ طور پر پولیس کے تشدد کا نشانہ بننے کے بعد خودکشی کر لی۔ انہوں نے کہا "کوئی توقع کرتا ہے کہ وزیر اعلیٰ وزیر داخلہ سے ایسے معاملات پر بات کریں گے۔ اس کے پاس اختیار ہے۔ حزب اختلاف کے طور پر، ہم مرکز سے براہ راست نہیں پوچھ سکتے، لیکن اسے چاہیے۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فوری ترجیح انسانی جانوں کا تحفظ ہونا چاہیے۔ محبوبہ مفتی نے کہا "ریاست آج کل یا آنے والے وقت میں بحال ہو جائے گی، لیکن لوگوں کی زندگی سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ زندگی پہلے آتی ہے، پھر سیاست آتی ہے۔" انہوں نے حکام پر یہ بھی الزام لگایا کہ وہ انہیں اور التجا مفتی کو متاثرہ خاندانوں سے ملنے جانے سے روک رہے ہیں۔ انہوں نے مرکزی حکومت پر زور دیا کہ وہ جوابدہی کو یقینی بناتے ہوئے جموں و کشمیر کے لوگوں کے ساتھ اپنے تعلقات میں وقار کو برقرار رکھے۔ انہوں نے عبداللہ پر تنقید کی کہ وہ وزیر داخلہ کے ساتھ خطے میں انسانی حقوق کی مبینہ خلاف ورزیوں اور سیکورٹی کی زیادتیوں پر تشویش کا اظہار نہیں کرتے ہیں۔

108

کے قبضے سے 05 گرام ہیروئن جیسی مادہ برآمد کرلی۔ ابتدائی تصدیق پر اس نے اپنی شناخت جاوید احمد وانی ولد عبدالسبحان وانی ساکنہ پلی بار تجر شریف کے طور پر ظاہر کی۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن پوگل میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ ادھر معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل و حمل میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے کولگام اور اونتی پورہ پولیس نے تیرہ افراد کو گرفتار اور چودہ گاڑیاں ضبط کیں۔ پولیس چوکی میر بازار کی پولیس پارٹی نے نو پورہ میں ناکہ لگایا اور معدنیات کی غیر قانونی نقل و حمل کرنے والی چار گاڑیاں (02 ٹپر اور 02 ٹریکٹر) قبضے میں لے کر جرائم میں ملوث تین افراد (ڈرائیور) کو بھی گرفتار کر لیا۔ اسی مناسبت سے پولیس اسٹیشن قاضی گنڈ میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ اونتی پورہ پولیس نے کھریو میں معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل و حمل میں ملوث 06 ایل اینڈ ٹی، 04 ٹپر ضبط کیے اور 10 افراد کو گرفتار کیا۔ غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی جاری مہم کے تسلسل میں، پولیس اونتی پورہ نے پولیس ضلع اونتی پورہ میں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں سے نمٹنے کے لیے کوششیں تیز کر دی ہیں اور معدنیات کی غیر قانونی کھدائی اور نقل و حمل میں استعمال ہونے والی 10 گاڑیوں کو ضبط اور دس ڈرائیوروں کو گرفتار کیا۔ پولیس نے اس سلسلے میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت کیس اندراج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی۔

109

مطابق آگ لگنے کے ساتھ ہی محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا گیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی اور اس کو مزید پھیلنے سے روک دیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کی وجہ اور نقصان کی حد کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک سینئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ علاقے میں آگ لگنے کی خبر ملتے ہی ٹیموں کو علاقے میں تعینات کیا گیا جنہوں نے آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی۔ انہوں نے کہا کہ آگ سے شاپنگ کمپلیکس کے اوپری حصہ کو نقصان پہنچ گیا جبکہ اس کو مزید پھیلنے سے روک دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ کیسے لگی اس کی جانچ کی جارہی ہے۔ ادھر پانپور کے کرزحو علاقے میں آگ کی ایک اور واردات میں رہائشی مکان کو نقصان پہنچ گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق کرزحو پانپور علاقے میں ایک دو منزلہ رہائشی مکان میں آگ نمودار ہوئی جس دوران رہائشی مکان کو نقصان پہنچ گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ آگ کی اس واردات میں لاکھوں روپے مالیت کا سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔ ادھر پولیس نے واقعے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی ہے۔

110

طرف سے اڑنے والی چیزوں کے غلط استعمال کو روکنا ہے۔ حکام نے بتایا کہ پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کو پابندی کے دائرے سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے جبکہ مختلف سرگرمیوں کیلئے اس طرح کے آلات کا استعمال کرنے والے سرکاری محکموں کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ نقشہ سازی، سروے، تعمیراتی کاموں میں نگرانی اور زراعت کیلئے مناسب اجازت لیں۔ ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ ڈوڈہ سدرشن کمار نے کہا کہ جن کے پاس پہلے سے ڈرون کیمرے یا فلائنگ آبجیکٹ یا اسی طرح کے آلات ہیں، انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مناسب رسید کے خلاف اس آرڈر کے جاری ہونے کے ایک ہفتہ کے اندر اندر قریبی پولیس اسٹیشن میں جمع کرائیں۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ حالیہ ماضی میں جموں و کشمیر کے کچھ حصوں میں کچھ واقعات پیش آئے ہیں جن میں ملک دشمن عناصر نے ڈرون اور اسی طرح کی پرواز کرنے والی اشیاء کو نقصان پہنچانے اور انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کے ساتھ ساتھ اہم تنصیبات کی سلامتی کو خطرہ لاحق کرنے کیلئے استعمال کیا ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ اہم تنصیبات اور زیادہ آبادی والے علاقوں کے قریب فضائی جگہ کو محفوظ بنانے کیلئے ڈرون اور اسی طرح کی اڑنے والی چیزیں یا کھلونوں کے ذخیرہ، فروخت، قبضے، استعمال اور نقل و حمل پر معقول پابندیاں عائد کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ ڈرون کے استعمال پر دو ماہ کیلئے پابندی عائد کرتے ہوئے، کمار نے کہا کہ مختلف سرکاری محکمے جو نقشہ سازی، سروے، تعمیراتی کاموں میں نگرانی، زرعی، ماحولیاتی تحفظ اور آفات سے نمٹنے کے شعبوں میں ڈرون کا استعمال کرتے ہیں اور تصویریں یا فلمیں بنانے کیلئے مقامی پولیس اسٹیشن انچارج اور ایگزیکٹو مجسٹریٹ کو مطلع کریں گے اور متعلقہ دفتر سے تحریری طور پر اس طرح کے اعتراضات طلب کریں گے۔

111

قسم کے پارسلوں کی جانچ پڑتال کیلئے ضلع میں متعدد پارسل آؤٹ لیٹس کے ساتھ بھی رابطہ قائم کیا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس عہدے کے افسر کی سربراہی میں جموں و کشمیر پولیس نے بدھل راجوری میں پراسرار اموات کی تحقیقات کے لیے ایس آئی ٹی تشکیل دی تھی جس میں 7 دسمبر سے اب تک 17 افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ ایس آئی ٹی نے بڑی تعداد میں مقامی لوگوں کے ساتھ ساتھ متاثرہ خاندانوں کے ارکان سے پوچھ گچھ کی ہے۔ انہوں نے کہا "ایس آئی ٹی کے ذریعہ اب تک ایک سو سے زیادہ لوگوں سے پوچھ گچھ کی گئی ہے جن میں ان خاندانوں کے بہت سے افراد شامل ہیں جہاں موت واقع ہوئی ہے۔" اس کے ساتھ ایس آئی ٹی نے ضلع کے مختلف پارسل ڈیلیوری آؤٹ لیٹس کے ساتھ بھی رابطہ قائم کیا ہے اور ان سے پارسل کی نوعیت کی جانچ کرنے کیلئے پچھلے ایک سال میں موصول ہونے والے تمام قسم کے پارسلوں کی تفصیلات شیئر کرنے کو کہا ہے۔

112

کے باعث درجنوں واٹر سپلائی سکیموں کا ذریعہ بننے والے درجنوں چشمے سوکھ چکے ہیں اور اب جنگلات میں موجود سینکڑوں درخت سوکھنے لگے ہیں۔ نمائندے کے ساتھ بات کرتے ہوئے ایک مقامی شہری نے بتایا کہ ترال کے مختلف علاقوں میں کیر وسمیت جنگل کے درخت سوکھنے لگے ہیں جس سے مقامی لوگوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دودھ گنگ، براٹھپھری، نائیکل، حاجن، زوستان اور دیگر کئی علاقوں میں جنگل کے درخت سوکھنے لگے ہیں۔ ایک اور مقامی شہری نے بتایا "ہم نے پہلی بار یہ دیکھا ہے کہ جنگل کے درخت بڑے پیمانے پر سوکھنے لگے ہیں اور اس کی وجہ طویل خشک موسم ہے"۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ متعلقہ حکام یہ سب کچھ خاموش تماشائی بن کر دیکھ رہے ہیں لیکن انہیں بیدار ہونے اور اس سلسلے میں فوری اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ ان درختوں میں کوئی بیماری ہونے کے امکانات ہیں جن کا جلد از جلد پتہ لگانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کو ان درختوں کے سوکھنے کی وجوہات کا پتہ لگانے کیلئے ماہرین کی ایک کمیٹی تشکیل دینی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر گزرتے دن کے ساتھ متاثرہ درختوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اور حکام کو اس سلسلے میں جلد از جلد اقدامات کرنے چاہئیں۔ دریں اثنا محکمہ جنگلات کے ایک اہلکار نے کہا کہ یہ سب کچھ طویل خشکی کی وجہ سے ہوا ہے اور آنے والے دنوں میں یہ درخت اپنے طور پر ٹھیک ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس حوالے سے اعلیٰ حکام کو رپورٹ پیش کر چکے ہیں اور جو بھی ضرورت ہوگی وہ ترجیحی بنیادوں پر کیا جائے گا۔

113

نے اس معاملہ میں کیس درج کر کے تحقیقات بڑے پیمانے پر شروع کر دی ہے۔ ادھر پولیس نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ نقب زنوں کی اے ٹی ایم لوٹنے کی کوشش کامیاب نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ پولیس کی فارنسک ٹیم نمونے جمع کر رہی ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔

114

زیادہ سال کی قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ سینئر وکیل وجے ہنساریہ نے جسٹس دیپانکر دتا اور جسٹس منموہن کی بنچ کو 83 صفحات کی ایک رپورٹ سونپی ہے، جسے مختلف ہائی کورٹ سے ڈیٹا لے

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نمبر 179-C-PCET/SNL-BXG/24 مورخہ 08-02-2025

ٹرانسپورٹروں اور کارگو آپریٹروں کیلئے اتر ریلوے کے فیروز پور ڈویژن میں پارسل کارگو ایکسپریس گاڑی کا پٹہ ہولڈر بننے کا سنہری موقع

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ پارسل کارگو ایکسپریس ٹرین جس میں 15 پارسل وین (ہر ایک کی برداشت صلاحیت 24 ٹن) اور ایک بریک وان کو واپسی پھیرے (Round Trip) کیلئے 6 برسوں کے لیے پٹے پر دینے کیلئے ای-پراسس کے ذریعہ ireps پورٹل ویب سائٹ کے ذریعے سے ٹینڈر طلب کیے جاتے ہیں۔ کانٹریکٹ سے پہلے چھ مہینوں کیلئے 15 پارسل وین +1 بریک وان ہوگا اور چھ مہینے کے بعد 20 پارسل وین +1 بریک وان ہوگا

ٹینڈر اختتام کی تاریخ 03-03-2025 (15.00 بجے)

سٹیشن سے	سٹیشن تک	کل کلومیٹر	تخمینی فریکوئنسی	ریزرو پرائس (روپے میں) واپسی پھیرے سمیت	زر بیعانہ کی رقم (روپے)	ٹینڈر دستاویز فیس (روپے)
ساہنیوال (SNL)	بھگا (BXG)	363.9	ہر ہفتہ	25,644,040/-	50 لاکھ	11,800/- (10000+1800/-GST)

(اے) مجوزہ نظام الاوقات پارسل کارگو ایکسپریس ٹرین۔ ساہنیوال سے بھگا (واپسی پھیرے سمیت)

دن	آمد	روانگی	سٹیشن	آمد	روانگی	دن
بدھوار	-	18:05	ساہنیوال (SNL)	13:55	-	ویروار
بدھوار/شکروار	23:55	06:30	پٹیل نگر (PTNR)	00:05	07:30	ویروار
ویروار	12:00	16:20	رامپور (RMU)	11:00	17:50	بدھوار
ویروار/شکروار	23:20	03:20	ٹرانسپورٹ نگر (TPNR)	02:10	05:10	بدھوار
سنیچروار	01:00	05:00	نیو جلپائی گوڑی (NJP)	23:55	03:55	سوموار/منگلوار
سنیچروار	14:10	18:10	نیو گوہاٹی گڈز شیڈ (NGC)	10:30	14:30	سوموار
اتوار	05:00	-	بھگا (BXG)	-	23:45	اتوار

خواہشمند بولی دہندگان ای-ٹینڈر کی آفیشل ویب سائٹ www.ireps.gov.in سے ٹینڈر کے بارے میں معلومات لے سکتے ہیں اور ٹینڈر کو جمع کر سکتے ہیں۔

خصوصی اطلاع: 1. اس ای-ٹینڈر میں حصہ لینے کیلئے خواہشمند بولی دہندگان کو انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ 2000 کے مطابق ویلڈ کلاس-III ڈیجیٹل سکیورٹی سرٹیفکیٹ (DSC) حاصل کرنا لازمی ہے۔ خواہشمند بولی دہندگان اس سرٹیفکیٹ کو کسی بھی سرٹیفائنگ اتھارٹی جو کنٹرولر آف سرٹیفائنگ اتھارٹی (CCA) بھارت سرکار کے تحت ہو سے حاصل کر سکتے ہیں۔ سرٹیفائنگ اتھارٹی کی معلومات www.cca.gov.in سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

2. اس ای-ٹینڈر میں حصہ لینے کے خواہشمند بولی دہندگان کو بھارتیہ ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر ویلڈ کلاس-III ڈیجیٹل سکیورٹی سرٹیفکیٹ (DSC) کے ذریعہ رجسٹر کرنا لازمی ہوگا۔ اگر پہلے رجسٹریشن نہیں کروایا ہے تو بولی دہندگان کے رجسٹریشن اور اس ای-ٹینڈر میں حصہ لینے سے متعلق سبھی معلومات بھارتیہ ریلوے کی آفیشل ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔

451/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU & KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

CPO Chowk Panjtirthi, Jammu/Zamzam Complex Rambagh Srinagar.

www.jkssb.nic.in

Subject: Written Examination for the post of Supervisor/Screen Technician, held on 09.02.2025 - **Provisional Answer key regarding.**

The Jammu and Kashmir Services Selection Board (JKSSB) conducted the Written Examination for the post of **Supervisor**, advertised vide Advertisement Notification No. 04 of 2020, under Item No. 073 and **Screen Technician**, advertised vide Advertisement Notification No. 02 of 2021 under Item No. 309 on **9th February, 2025.**

The Provisional Answer Key of the question paper (Series A, B, C, D) for the above said examination is provided at **Annexure "A"** to this notice for the information of the candidates.

Any candidate having objection(s) to the answer key, may submit his/her objection(s)/representation(s) in respect of such question(s) on prescribed format/proforma annexed herewith as **Annexure "B"** along with the documentary proof/evidence substantiating the claim **(hard copies only)** and a fee of ₹200/- (in the form of demand draft) per question (refundable in case of genuine/correct representation/objection) in favour of the Accounts Officer, J&K Services Selection Board.

In case, the objection is found correct, the Answer Key will be revised accordingly in respect of all candidates. No candidate will be informed about the acceptance/non-acceptance of his/her objection individually.

The objections/representations can be submitted in offline mode only, in the office of JKSSB, CPO Chowk, Panjtirthi, Jammu/JKSSB, Zamzam Building, Rambagh, Srinagar **on three working days starting from 10.02.2025, during office hours only.** The Board shall not entertain any such representations/objections after the expiry of the stipulated period or through any other mode.

ANNEXURE – "A"

Provisional Answer Key of the Written Examination for the post of Supervisor/Screen Technician conducted on 09.02.2025.

Text Booklet Question No.	Series A	Series B	Series C	Series D
Q1	C	A	A	D
Q2	B	C	A	C
Q3	B	D	C	C
Q4	A	D	C	C
Q5	A	D	D	C
Q6	C	C	B	B
Q7	B	C	C	A
Q8	A	A	C	B
Q9	A	C	B	C
Q10	D	A	C	A
Q11	B	C	D	C
Q12	A	B	C	C
Q13	D	A	C	A
Q14	C	A	C	C
Q15	A	B	D	B
Q16	B	A	B	C
Q17	A	B	D	B
Q18	D	C	B	D
Q19	A	C	D	A
Q20	B	B	B	B
Q21	A	B	A	A
Q22	A	D	B	D
Q23	A	A	A	C
Q24	C	B	C	D
Q25	B	D	B	D
Q26	B	A	D	C
Q27	D	C	B	B
Q28	A	B	A	D
Q29	B	B	B	A
Q30	A	B	D	B
Q31	A	A	D	C
Q32	C	A	C	B
Q33	D	C	C	B
Q34	D	C	C	A
Q35	D	D	C	A
Q36	C	B	B	C
Q37	C	C	A	B
Q38	A	C	B	A
Q39	C	B	C	A
Q40	A	C	A	D
Q41	C	B	C	B
Q42	B	C	C	A
Q43	A	C	A	D
Q44	A	C	C	C
Q45	B	D	B	A
Q46	A	B	C	B
Q47	B	D	B	A
Q48	C	B	D	D
Q49	C	D	A	A
Q50	B	B	B	B
Q51	B	A	A	A
Q52	D	B	D	A
Q53	A	A	C	A
Q54	B	C	D	C
Q55	D	B	D	B
Q56	A	D	C	B
Q57	C	B	B	D
Q58	B	A	D	A
Q59	B	B	A	B
Q60	B	D	B	A
Q61	A	D	C	A
Q62	A	C	B	C
Q63	C	C	B	D
Q64	C	C	A	D
Q65	D	C	A	D
Q66	B	B	C	C
Q67	C	A	B	C
Q68	C	B	A	A
Q69	B	C	A	C
Q70	C	A	D	A
Q71	D	C	B	C
Q72	C	C	A	B
Q73	C	A	D	A
Q74	C	C	C	A
Q75	D	B	A	B
Q76	B	C	B	A
Q77	D	B	A	B
Q78	B	D	D	C
Q79	D	A	A	C
Q80	B	B	B	B
Q81	A	A	A	B
Q82	B	D	A	D
Q83	A	C	A	A
Q84	C	D	C	B
Q85	B	D	B	D
Q86	D	C	B	A
Q87	B	B	D	C
Q88	A	D	A	B
Q89	B	A	B	B
Q90	D	B	A	B
Q91	D	C	A	A
Q92	C	B	C	A
Q93	C	B	D	C
Q94	C	A	D	C
Q95	C	A	B	D
Q96	B	C	C	B
Q97	A	B	C	C
Q98	B	A	A	C
Q99	C	A	C	B
Q100	A	D	A	C
Q101	C	B	C	D
Q102	C	A	B	C
Q103	A	D	A	C
Q104	C	C	A	C
Q105	B	A	B	D
Q106	C	B	A	B
Q107	B	A	B	D
Q108	D	D	C	B
Q109	A	A	C	D
Q110	B	B	B	B
Q111	A	A	D	A
Q112	D	A	D	B
Q113	C	A	A	A
Q114	D	C	B	C
Q115	D	B	D	B
Q116	C	B	A	D
Q117	B	D	C	B
Q118	D	A	B	A
Q119	A	B	B	B
Q120	B	A	B	D

ANNEXURE - "B"

Representation regarding objection(s) to Answer Key pertaining to Written Examination for the post of Supervisor/Screen Technician held on -09-02-2025.

Note: Use Seperate forms for seperate questions.

Name of the Applicant: ____________________ Exam Name: ____________________

Advertisement No (s): ____________________ Roll No: ____________________

Date of Exam: ____________________ Exam Centre Division (J&K): ____________________

Correspondence Address: ____________________ Contact/Mobile No: ____________________

Demand Draft No. Date: ____________________

Candidates Account No. (16 digit) & IFSC Code ____________________

Question No. & Series	Details of the Objection	Resource Material (Copy to be enclosed)	Remarks

Correct Answer/Option as per Candidate:

Date of Application: ....02-2025 **Signature of the Candidate**

Note: Application for each question/answer shall be made on seperate page in the given format, otherwise the first question entered in the format shall only be considered.

DIPK-11769/24 Sd/- Controller of Examination

آبی آلودگی کیوں؟ کیسے قابو پایا جائے؟

سمیرا رحمان

دنیا میں کم از کم ایک ارب لوگوں کو پانی کی کمی کا مسئلہ درپیش ہے اور 2.7 ارب انسان ایسے ہیں جنھیں سال کے کم از کم ایک مہینے میں پانی کی کم یابی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
حال ہی میں دنیا کے پانچ سو بڑے شہروں کا سروے کیا گیا جس سے معلوم ہوا کہ ہر چار میں سے ایک شہر 'پانی کے دباؤ' سے دوچار ہے۔ اقوامِ متحدہ کے مطابق یہ وہ صورت حال ہے جب پانی کی سالانہ مقدار 1700 مکعب میٹر (17 لاکھ لیٹر) فی کس سے کم ہو جائے۔ بہت سے لوگوں کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ لندن میں بھی پانی کی فراہمی دباؤ کا شکار ہے۔
عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ وہاں بہت بارش ہوتی ہے، لیکن لندن میں بارش کی مقدار پیرس اور نیویارک کے مقابلے میں کم ہے اور یہاں کا 80 فیصد پانی دریاؤں سے آتا ہے۔
گریٹر لندن اتھارٹی کے مطابق 2025 تک شہر میں پانی کم پڑنا شروع ہو جائے گا اور یہ مسئلہ 2040 تک 'سنگین شکل' اختیار کر لے گا۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) اور اقوامِ متحدہ کے بچوں سے متعلق ادارے 'یونیسف' کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں صرف 36 فی صد آبادی پینے کا صاف پانی استعمال کر رہی ہے۔
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کی گزشتہ سال جاری ہونے والی رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ گندے پانی کا استعمال ملک میں 30 فی صد بیماریوں کا سبب ہے اور 40 فی صد اموات بھی اسی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔
تعلیم کے ساتھ ساتھ پانی کے ماحول کے تحفظ میں حصہ لینے کے لیے عملی سرگرمیاں بھی ہونی چاہئیں جیسے جھیل کے اطراف کوڑا کرکٹ اٹھانا، کچرا سمندر میں نہ پھینکنا۔ ان لوگوں کے لیے جو ماحولیات کے شعبے میں کام کرتے ہیں، وسیع اطلاق کے لیے گندے پانی کے علاج کے نئے طریقوں کو تلاش کرنا اور جانچنا ہمیشہ ضروری ہوتا ہے۔
گھروں میں پانی کی صفائی کا خیال رکھنے کے لیے شعور پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ کوڑا کرکٹ کو وقت پر ٹھکانے لگائیں۔ اسے تالابوں، جھیلوں یا ندیوں میں نہ پھینکیں۔
یونائیٹڈ نیشن انوائرمنٹ پروگرام (UNEP) اقوام متحدہ کا ایک اہم ادارہ ہے۔
اس کی ایک رپورٹ کے مطابق صنعتیں بہت زیادہ فضلہ پیدا کرتی ہیں اور ویسٹ مینجمنٹ کا مناسب نظام نہ ہونے کے باعث وہ کچرے کو میٹھے پانی میں پھینک دیتے ہیں، جو نہروں، دریاؤں اور بعد میں سمندر میں پہنچ جاتا ہے۔
یہ فضلہ جو آبی آلودگی کی ایک بڑی وجہ ہے اس میں نقصان دہ کیمیکلز ہوتے ہیں جن میں لیڈ، مرکری، سلفر، نائٹریٹ، ایسبیسٹس اور بہت سے دیگر کیمیکلز شامل ہوتے ہیں جو پانی اور ہمارے ماحول کو آلودہ کرتے ہیں اور ہمیں نقصان پہنچاتے ہیں۔
اگلی نسل کو نقصان پہنچائے بغیر زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے رہنما خطوط اور عالمی ایکشن پلان فراہم کرنے کے لیے قائم کی گئی ہے۔ بڑے پیمانے پر شہری ترقی آبی آلودگی کی اہم وجوہات میں سے ایک ہے۔ جب بھی ایک گنجان آباد علاقے میں بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوتے ہیں تو زمین کی جسمانی خرابی اس کے بعد شروع ہوتی ہے۔
جیسے جیسے آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، اسی طرح رہائش، خوراک اور کپڑے کی مانگ بھی بڑھ رہی ہے۔ جیسے جیسے زیادہ شہر اور قصبے ترقی کر رہے ہیں، اس کے نتیجے میں زیادہ خوراک پیدا کرنے کے لیے کھادوں کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔
نئی سڑکوں، مکانات اور صنعتوں کی تعمیر ڈٹرجنٹ، کیمیکلز اور اخراج کے ذریعے پانی کی صفائی کو متاثر کرتی ہے۔
سیوریج لائنوں کے لیک ہونے سے زمینی پانی میں کلوروفارم کے ساتھ ساتھ دیگر آلودگیاں شامل ہو سکتی ہیں اور جب بروقت مرمت نہ کی جائے تو، رسنے والا پانی سطح پر آ سکتا ہے اور کیڑوں اور مچھروں کی افزائش گاہ بن سکتا ہے۔ ڈرائی کلینرز سے سیوریج لائنوں تک کلورین شدہ سالوینٹس کا اخراج بھی ان مستقل اور نقصان دہ سالوینٹس کے ساتھ آبی آلودگی کا ایک تسلیم شدہ ذریعہ ہے۔
جب بارش ہوتی ہے تو کھادوں، کیڑے مار ادویات، جڑی بوٹی مار ادویات لے جانے والے کھیتوں سے بہنے والا پانی بارش کے پانی میں گھل مل جاتا ہے اور ندیوں اور نہروں میں بہہ جاتا ہے، جو آبی جانوروں کے لیے شدید نقصان کا باعث بنتا ہے۔ اور دیگر آلودگی والے آبی ذخائر جیسے جھیلوں، ندیوں، تالابوں) میں پانی کی آلودگی کا باعث بنتے ہیں۔

تیل ہماری صحت پر کیا اثرات مرتب کرتے ہیں؟

عائشہ شفیق

جب سر کے بال چھوٹے ہوتے تھے تو دادی اماں پکڑ کر سر میں تیل کی مالش کرتی تھیں اور پھر کس کر چٹیا باندھ دیتی تھیں۔ دو دن چٹیا بندھی رہتی، تیسرے دن چٹیا کھلوا کر سر دھوتی تھیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج سر کے بال گھنے سیاہ، چمک دار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی سے پاک ہیں لیکن آج زمانہ بدل گیا اور لوگوں نے اپنے اور بچوں کے سروں میں تیل لگانا ہی چھوڑ دیا۔ نوبت یہاں تک آ پہنچی ہے کہ چھوٹی عمروں ہی میں سر کے بال سفید ہونا شروع ہو گئے ہیں۔
بالوں کے بہت سارے مسائل نے جنم لے لیا ہے۔ اگر بچوں کے سروں میں تیل لگائیں تو وہ لگانے ہی نہیں دیتے۔ نوجوان لڑکے لڑکیاں بھی تیل لگانا گوارا نہیں کرتے۔ آج کل کی نوجوان نسل مارکیٹ میں آئے نت نئے شیمپو مختلف برانڈز کیمیکلز سے بھرپور نہ جانے کیا کیا پراڈکٹ بالوں کیلئے استعمال کر رہی ہیں۔ بڑے شہروں سے شروع ہونے والا یہ فیشن اب چھوٹے چھوٹے شہروں اور قصبوں تک کو اپنی لپیٹ میں لے چکا ہے۔ تاہم گاؤں میں آج بھی مائیں بچیوں کو بچپن ہی سے سر میں تیل لگا کر کس کر چٹیا باندھ دیتی ہیں۔ بزرگ خواتین کہتی ہیں کہ "تیل لگانے سے بالوں کی مضبوط نشوونما ہوتی ہے اور بال تیزی سے بڑھنے کے ساتھ ساتھ گھنے بھی ہونے لگتے ہیں۔" یہ بات دل کو بھی بھلی لگتی ہے کیونکہ آج بھی بزرگوں کے بال دیکھیں تو گھنے ہی دیکھنے کو ملیں گے۔
آج کل اکثر سننے کو ملتا ہے کہ بال بہت کمزور، روکھے اور سفید ہو گئے ہیں، بہت گرتے ہیں، بال لمبے نہیں ہوتے۔ اگر سوچیں! تو اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم اپنے بالوں کی صحت اور ان کی خوراک پر توجہ ہی نہیں دیتے۔ جب ان پر توجہ نہیں دی جاتی تو پھر بڑے ہونے پر بالوں کی بیماریوں کا لاحق ہو جانا یقینی ہے۔ کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ آپ کے بالوں کو صحیح خوراک مل رہی ہے یا نہیں؟ اور یہ کہ آپ اپنے بالوں کی درست طریقے سے روزانہ صفائی کر رہی ہیں یا نہیں؟ بالوں کی صحت کیلئے مختلف قیمتی شیمپو، ہیئر کنڈیشنز اور ٹوٹکے آزمائے جاتے ہیں لیکن تیل کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ کے سر کے بال گھنے، سیاہ، چمک دار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی و سکری سے بھی محفوظ رہیں تو پھر سر میں سرسوں کا تیل لگانا شروع کر دیں اس قدر زیادہ لگائیں کہ وہ بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے تاکہ بالوں کی نشوونما میں اپنا ٹھیک طرح سے کردار ادا کر سکے۔ یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ تیل صرف بالوں ہی کیلئے ضروری نہیں ہوتا بلکہ مختلف اقسام کے تیل دردوں سے نجات کیلئے بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ مثلاً

کلونجی کا تیل

حدیث نبوی ﷺ ہے کہ 'کلونجی میں موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے'۔ طبی نقطہ نظر سے روغن کلونجی ذیابیطس، فالج، دمہ، جلدی امراض کے ساتھ ساتھ امراض قلب، خشکی اور درد دور کرنے کے علاوہ بالوں کیلئے بے حد مفید ہے۔

زیتون کا تیل

حدیث نبوی ﷺ ہے کہ زیتون کا تیل کھاؤ اور اس سے جسم کی مالش کرو کیونکہ یہ پاک، صاف اور مبارک ہے۔ زیتون کا تیل خشک جلد کو نرم، ملائم کرتا ہے اور چہرے کی رنگت کو بھی نکھارتا ہے۔ یہ بدن کو قوی کرتا ہے اس لئے کمزور بچوں کو زیتون کے تیل سے مالش کرنی چاہئے۔ زیتون کا تیل فالج، گھنٹیا کے علاوہ خارش، چنبل، خشکی اور گنج کی صورت میں بھی مفید ہے۔

سرسوں کا تیل

تربیّت اطفال مگر کیسے۔۔۔!

نگہت فرمان

اولاد اللہ کی ان نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے، جس کا شمار کیا ہی نہیں جا سکتا۔ جو اس نعمت سے محروم ہیں اس کی اہمیت ان سے پوچھی جائے تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ یہ خالق کائنات کا کتنا بڑا انعام ہے۔ اولاد سے محرومی صد ہا روگ لے کر آتی ہے، جن کا دائرہ جذباتی اور نفسیاتی محرومیوں تک اور کبھی کبھار اپنی زندگی ختم کر دینے جیسے سانحے میں بدل جاتا ہے، اسی لیے اولاد جیسے انعام کی قدر کرنا اور اس پر اپنے رب کا شکر ادا کرنا ہم سب پر لازم ہے۔ جب یہ نعمت ہمیں ملتی ہے تو ہماری ساری زندگی اپنے بچوں کے گرد ہی گھومتی رہتی ہے۔ اولاد کے ساتھ ہمارے رویے مختلف ہوتے ہیں، اور یہ اس لیے ہے کہ ہم سب بھی ایک جیسے نہیں ہیں، ہم میں سے ہر ایک کو اللہ نے مختلف صلاحیتوں کے ساتھ پیدا کیا ہے، جسمانی، ذہنی اور مالی تفریق بھی ہمیں ایک دوسرے سے مختلف بناتی ہے۔ لیکن اس سب کے باوجود والدین کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو دنیا بھر کی خوشیاں دیں، چاہے انہیں کچھ بھی اور کتنی ہی محنت کرنا پڑے، اور یہ خواہش فطری ہے اس میں کوئی دو رائے اور کوئی اختلاف نہیں ہے
خواہشات مثبت اور اپنے دائرے کے تعین کے بچے والدین کی خواہشات کی تکمیل کے ساتھ اپنے ملک و قوم کی خدمت بھی احسن طریق سے کر لیکن ان سب حقائق کے باوجود اکثر والدین کے معاملے میں دو طرح کی انتہائیں دیکھی گئی کہ والدین اپنے بچوں کو بہت زیادہ لاڈ پیار اتنا کہ بچے ہاتھوں سے نکل جاتے ہیں، اور یا کرتے ہیں کہ بچے اپنا اعتماد کھو دیتے اور وا ہو جاتے ہیں۔ اولاد کی تربیت میں میانہ روی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہم اپنی اولاد کو دنیا جہاں دے دیں، اچھے کپڑے پہنا دیں، اعلیٰ اسکو دیں یہ کافی ہے اور ہم نے اس طرح ان کا حق ا حقیقت میں ایسا نہیں ہے اصل حق ان کا یہ ہے تربیت کی جائے، اچھا انسان اور باعمل مسلما لیکن سوال یہ ہے کہ یہ کیسے ممکن ہے۔۔۔؟
آپ نے غور کیا ہے کہ ہم سب اس بات سے پریشان ہیں کہ بچے کہنا نہیں سنتے، پہلے کے بچوں میں جو فرماں برداری تھی وہ ذرا بھر بھی نظر نہیں آتی، ایسا کیوں ہے۔۔۔؟
پہلے لوگ اپنے بچوں کو جتنا وقت دیتے تھے اتنا نہ سہی لیکن پھر بھی وہ انہیں وقت دیتے ہی ہیں۔ لیکن پہلے بچوں کی جائز فرمائشیں بھی اس طرح پوری کی جاتی تھیں کہ انہیں اس کی قدر رہے، آج ان کے منہ سے جو نکلتا ہے اور وہ پورا ہو جاتا ہے۔
پہلے گھروں میں ملنے اور رشتے داروں سے ملنے کا رواج تھا آج چاہے کوئی بھی چھٹی کا دن ہو کسی پارک یا ریسٹورنٹ نہیں تو شاپنگ مال کی نذر کرنا فیشن بن گیا ہے۔

چھوٹی نیکی

BEFORE THE HON`BLE
PRINCIPAL DISTRICT AND SESSION JUDGE AT BUDGAM
FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
HADIYA RASHEED

LIC NO. 190/2022
In the case of:
1. ABDUL RASHID HAJAM S/O MOHD ISMAIL HAJAM R/O KAWOSA KHALISA NARBAL BUDGAM
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

BEFORE THE HON`BLE HIGH COURT OF JAMMU&KASHMIR AND LADAKH AT SRINAGAR
FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
HADIYA RASHEED

LIC NO. 190/2022
In the case of:
1. ABDUL RASHID HAJAM S/O MOHD ISMAIL HAJAM R/O KAWOSA KHALISA NARBAL BUDGAM
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

BEFORE THE HON`BLE HIGH COURT OF JAMMU&KASHMIR AND LADAKH AT SRINAGAR
FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MUNEER AHMAD RATHER

In the case of:
1. SANJIV DHAR S/O LATE SHRI KISHAN KUMAR DHAR R/O L6 /001 SSO TECH SPRING FIELDS PLOT NO. GH10 ZETA 1 SAKIPUR GUTAM BHUDDAH NAGAR UTTER PRADESH PRESENTLY RESIDING AT 55 /01 E.C ROAD DEHRADUN THROUGH ATTORNEY MANZOOR AHMAD BHAT S/O ALI MOHAMMAD R/O BAGHAT BARZULLA SRINAGAR
2. MANZOOR AHMAD BHAT S/O ALI MOHAMMAD R/O BAGHAT BARZULLA SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

BEFORE THE HON`BLE
DEPUTY COMMISSIONER AT BUDGAM
FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
HADIYA RASHEED

LIC NO. 190/2022
In the case of:
1. ABDUL RASHID HAJAM S/O MOHD ISMAIL HAJAM R/O KAWOSA KHALISA NARBAL BUDGAM
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OIF ADVOCATE
FAROOQ H. WANI

In the case of:
1. NISAR AHMAD MIR S/O MOHAMMAD SULTAN MIR R/O DIYAR WANI BATAMALO SRINAGAR SITE AT RECK CHOWK BATAMALO SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

BEFORE THE HON`BLE
COURT OF FINANCIAL COMMISSIONER KASHMIR AT SRINAGAR
FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHUBY REHMAN

In the case of:
1. MOHAMMAD ASHRAF NAIK S/O GHULAM RASOOL NAIK AND PISSAR MST SARA R/O BHAN TEHSIL QAIMOH AND DISTRICT KULGAM
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

BEFORE THE HON`BLE
MUNSIFF COURT AT MAGAM
FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
HADIYA RASHEED

LIC NO. 190/2022
In the case of:
1. ABDUL RASHID HAJAM S/O MOHD ISMAIL HAJAM R/O KAWOSA KHALISA NARBAL BUDGAM
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

پاکستان میں ٹرائی سیریز: جنوبی افریقہ کے سکواڈ میں صرف 11 کھلاڑی کیوں؟

ویب ڈیسک// ایک وقت تھا کہ جب کرکٹ میں یوں پیسے کی ریل پیل نہ تھی، ٹی ٹوئنٹی کرکٹ بھی ابھی ایجاد نہ ہوئی تھی اور 'سینٹرل کنٹریکٹ' جیسی اصطلاحات بھی بیشتر کرکٹرز کے لیے نامانوس تھیں۔ ان تمام توجیہات کے باوجود بھی اگر تب کوئی کھلاڑی کاؤنٹی کرکٹ کو قومی نمائندگی پر ترجیح دیتا تو اسے ترچھی نگاہوں سے دیکھا جاتا تھا مگر اب نہ صرف کرکٹ میں کھلے پیسے کی گنگا بہہ رہی ہے بلکہ کھیلنے کو دستیاب مواقع بھی اس قدر فراواں ہیں کہ اکثر اوقات لیگیں زیادہ پڑ جاتی ہیں اور کھیلنے والے کم پڑ جاتے ہیں۔ اس بدلے ہوئے منظر نامے میں کرکٹ بورڈز کی صورتحال بھی خاصی دلچسپ ہے جو پہلے کبھی قومی نمائندگی چھوڑ کر کاؤنٹی کھیلنے جانے والوں کو پسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھتے تھے مگر اب اپنی ہی لیگ کرکٹ کو قومی نمائندگی پر ترجیح دینا بورڈز کے اپنے مالی مفادات کا تقاضا ہے۔ اب بھلا ایسا کہاں ہوتا ہے کہ قومی نمائندگی کا قضیہ درپیش ہو اور قومی ٹیم کا اعلان کردہ سکواڈ فقط گیارہ ہی کھلاڑیوں پہ مشتمل ہو؟ دو روز پہلے جنوبی افریقہ نے پاکستان و نیوزی لینڈ کے خلاف ٹرائی سیریز کے لیے جس سکواڈ کا اعلان کیا اس میں فقط گیارہ ہی کھلاڑی شامل تھے (جن میں سے چھ کھلاڑی اپنا پہلا ون ڈے انٹرنیشنل کھیلنے کے منتظر ہیں)۔ تاہم اس کے ساتھ ہی جنوبی افریقی کوچ راب والٹر نے شائقین کو دلاسہ بھی دیا کہ 6 فروری کی شام ایس اے 20 کے ایلیمینیٹر کے بعد، بشرط دستیابی، مزید کھلاڑی بھی اس سکواڈ میں شامل کیے جاسکتے ہیں۔ خیال رہے کہ ایس اے 20 جنوبی افریقی بورڈ کی اپنی ٹی ٹوئنٹی لیگ ہے جو فی الوقت جاری ہے اور اسی کے سبب جنوبی افریقہ کا قومی سکواڈ بھی کم مائیگی سے دوچار ہے۔ مگر اس حقیقت کی افسردگی اپنی جگہ لاچار ہے کہ کل سہ پہر سے شروع ہوتی ٹرائی سیریز میں جنوبی افریقہ کو ٹیمبا باوما، ڈیوڈ ملر، ایڈن مارکرم، وین ڈر ڈوسن، مارکو جینسن، رایان ریکلٹن اور ٹرسٹن سٹبس بالکل دستیاب نہ ہوں گے بلکہ یہ بھی تھا کہ کھلاڑی چیمپیئنز ٹرافی کے آغاز پر ہی اپنی قومی ٹیم کو دستیاب ہوں گے۔ یہ بجائے خود ستم ظریفی ہے کہ جس مقصد کو یہ مختصر ٹرائی سیریز طے کی گئی تھی، وہ چیمپیئنز ٹرافی ہی کی تیاری اور پاکستانی پچز سے ہم آہنگی تھا جبکہ اس تیاری اور ہم آہنگی کو وہ سات کلیدی کھلاڑی دستیاب ہی نہ ہوں گے جو چیمپیئنز ٹرافی میں جنوبی افریقی امیدوں کا بیشتر بوجھ اٹھا رہے ہوں گے۔ اس احوال میں دیکھا جائے تو کہنے کو بھلے یہ ٹرائی سیریز ہی سہی مگر درحقیقت یہ پاکستان و نیوزی لینڈ کے مابین دو طرفہ سیریز سے بڑھ کر نہ رہے گی کہ بالآخر یہی دونوں ٹیمیں اپنی پوری قوت سے میدان میں اتر کر زور آزما رہی ہوں گی۔ اگرچہ نوجوان جنوبی افریقی کرکٹرز صلاحیت میں کسی سے پیچھے نہیں اور اپنے ٹیلنٹ سے حیرتیں برپا کرنے کے بھی قابل ہیں مگر یوں تجربے سے یکسر عاری سکواڈ منتخب کر کے جنوبی افریقی کرکٹ بورڈ نے اپنے عزائم کی ماندگی کا ثبوت دیا۔ جبکہ پی سی بی وقت کے خلاف بہاؤ بہہ کر اپنے سٹیڈیمز کی تعمیر نو مکمل کر کے ان کی نقاب کشائی کو بے تاب ہے۔ اس ٹرائی سیریز کی محدود معنویت بھی مسابقت کی بحث میں کھوئے جا رہی ہے کہ اس میں ہار جیت بالآخر چیمپیئنز ٹرافی کے امکانات میں کچھ خاص وزن نہیں رکھے گی۔ پاکستان نے اپنے سکواڈ میں فہیم اشرف اور خوشدل شاہ کو شامل کر کے ایک ایسا باب کھول دیا ہے کہ جس پر کئی صحافی 'مبصر' اور 'پنڈت' کئی شاموں سے نوحہ کناں ہیں اور 12 فروری کی کٹ آف ڈیٹ سے پہلے چیمپیئنز ٹرافی سکواڈ میں اپنے چیدہ کھلاڑیوں کی واپسی کو مہم جوئی کر رہے ہیں۔ گو پاکستان کا مجموعی سکواڈ اس سیریز اور چیمپیئنز ٹرافی کے تناظر میں متوازن اور مستحکم ہے مگر یہ پہلو بہرحال حیران کن ہے کہ وسائل کی دستیابی کے باوجود پاکستان نے کسی 'لیفٹ آرم لیگ سپنر' کو شامل کیوں نہیں کیا۔ جدید ون ڈے کرکٹ میں لیفٹ آرم لیگ سپن کا کردار ناقابل تردید ہو چکا ہے۔ سوا سال پہلے انڈیا میں کھیلے گئے ون ڈے ورلڈ کپ کے ہنگام بھی پاکستان کا یہی خلا شکستگی کا سبب رہا تھا۔ اب دیکھنا یہ ہوگا کہ عاقب جاوید اور علیم ڈار کی سلیکشن کمیٹی نے یہ فیصلہ اپنی ہوم پچز کے اسرار کی معرفت میں کیا یا یہ محض ایک جذباتی ہوا کا جھونکا ہی تھا۔ واضح رہے پاکستان، نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے درمیان سہ ملکی سیریز کیلئے ٹرافی کی رونمائی کر دی گئی۔ سہ ملکی سیریز کا پہلا میچ کل میزبان پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلا جائے گا۔ یہ میچ لاہور کے نو تعمیر شدہ قذافی اسٹیڈیم اور کراچی کے نیشنل بینک اسٹیڈیم میں شیڈول ہیں۔ قذافی اسٹیڈیم میں پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان سیریز کا پہلا میچ دوپہر 2 بجے شروع ہوگا۔ سنگل لیگ ٹورنامنٹ میں نیوزی لینڈ کا مقابلہ پیر 10 فروری کو اسی مقام پر جنوبی افریقہ سے ہوگا، میچ صبح ساڑھے 9 بجے شروع ہوگا۔ دوسرے میچ کے بعد ایکشن کراچی منتقل ہو جائے گا جہاں میزبان پاکستان ٹیم بدھ 12 فروری کو نیشنل بینک اسٹیڈیم میں جنوبی افریقہ کے خلاف ڈے اینڈ نائٹ میچ کھیلے گی۔ ایونٹ کا فائنل جمعہ 14 فروری کو ٹاپ 2 ٹیموں کے درمیان کھیلا جائے گا۔ تمام میچز ٹین اسپورٹس، پی ٹی وی اسپورٹس اور اے اسپورٹس پر براہ راست نشر کیے جائیں گے جبکہ پاکستان میں تماشا، مائیکو اور ٹیپ میڈ پر براہ راست نشر کیے جائیں گے۔

چیمپیئنز ٹرافی ٹکٹ کی قیمت میں 10 فیصد اضافہ ہوگیا

لاہور// پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے آئی سی سی چیمپیئنز ٹرافی کے آن لائن ٹکٹوں کی قیمت میں 10 فیصد اضافہ کر دیا۔ پی سی بی کے مطابق شائقین کی دلچسپی دیکھتے ہوئے آن لائن ٹکٹوں کی تعداد بڑھائی ہے۔ اضافہ ایونٹ کے تمام میچز کے ٹکٹوں کیلئے کیا گیا ہے۔ اس سے قبل پی سی بی نے پہلے مرحلے میں 30 فیصد ٹکٹس آن لائن فروخت کیلئے پیش کیے تھے، چیمپیئنز ٹرافی ٹکٹس کی آن لائن فروخت میں شائقین کرکٹ نے غیر معمولی جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ 3 میچز کے ٹکٹ مکمل فروخت ہوگئے، جن میں پاکستان اور نیوزی لینڈ، آسٹریلیا اور انگلینڈ اور پاکستان اور بنگلادیش میچز شامل ہیں۔ پاکستان اور نیوزی لینڈ کا میچ 19 فروری کو کراچی میں، آسٹریلیا اور انگلینڈ کا میچ 22 فروری کو لاہور اور پاکستان اور بنگلادیش کا مقابلہ 27 فروری کو راولپنڈی میں ہوگا۔ پی سی بی اعلامیے کے مطابق دوسرے مرحلے میں فزیکل ٹکٹس 3 فروری سے فروخت ہوں گے۔ 100 سے زائد ٹکٹس ٹی سی ایس ایکسپریس سینٹرز سے بیچے جائیں گے۔ پی سی بی حکام کے مطابق ٹکٹوں کی فروخت پر عوامی ردعمل خوش کن ہے، چند گھنٹوں میں ٹکٹس کی فروخت شائقین کی دلچسپی کی عکاس ہے۔

قذافی اسٹیڈیم لاہور میں عمران خان انکلوژر کا بورڈ دوبارہ نصب کر دیا گیا

لاہور// قذافی اسٹیڈیم لاہور میں عمران خان انکلوژر کا بورڈ دوبارہ نصب کر دیا گیا، چیمپیئنز ٹرافی کیلئے دوبارہ سے تعمیر ہونے والے پاکستان کے سب سے جدید کرکٹ اسٹیڈیم کا افتتاح وزیراعظم کریں گے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ چند روز سے سوشل میڈیا پر افواہیں گردش کر رہی تھیں کہ لاہور میں قذافی اسٹیڈیم کی دوبارہ تعمیر کے دوران سابق عظیم کپتان اور سابق وزیراعظم عمران خان کے نام کا بورڈ ہٹا دیا گیا ہے، تاہم جمعرات کے روز یہ تمام قیاس آرائیاں اس وقت دم توڑ گئیں، جبکہ قذافی اسٹیڈیم لاہور میں عمران خان انکلوژر کا بورڈ دوبارہ نصب کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ قذافی اسٹیڈیم لاہور کے تمام انکلوژرز کو سابق عظیم کرکٹرز کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ دوسری جانب آئی سی سی چیمپیئنز ٹرافی کی تیاریاں عروج پر، قذافی سٹیڈیم کے داخلی راستے پر دیوہیکل مجسمہ نصب کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق 27 سے 28 فٹ بلند مجسمے کو 18 دن میں مکمل کیا گیا ہے، مجسمے کو رزمین کا نام دیا گیا ہے، مجسمے میں کھلاڑی کو دوڑتے ہوئے انداز میں دکھایا گیا ہے، لوہے سے تیار کردہ مجسمے کا وزن دو ٹن ہے۔ جبکہ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے قذافی سٹیڈیم کی اپ گریڈیشن مکمل ہونے پر اس کے افتتاح کی تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کو آئندہ ماہ اسٹیڈیم کے افتتاح کی دعوت دی گئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیراعظم پاکستان، جنوبی افریقہ اور نیوزی لینڈ کے مابین سہ فریقی کرکٹ سیریز سے قبل قذافی اسٹیڈیم کا باضابطہ افتتاح کریں گے۔

سٹیو سمتھ نے سری لنکا کیخلاف کیریئر کی 35 ویں سنچری جڑ دی

گال// آسٹریلوی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز مڈل آرڈر بلے باز اور کپتان سٹیو سمتھ نے سری لنکا کے خلاف شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیسٹ کیریئر کی 35 ویں سنچری جڑ دی۔ جمعرات کو گال سٹیڈیم میں کھیلے جا رہے دو میچوں کی سیریز کے ابتدائی ٹیسٹ میچ میں آسٹریلوی ٹیم کے کپتان اور مایہ ناز بلے باز سٹیو سمتھ نے پہلی اننگز میں آئی لینڈرز ٹیم کے باولرز کی خوب دھلائی کرتے ہوئے عثمان خواجہ کے ساتھ ملکر نہ صرف تیسری وکٹ پر 266 رنز کی شراکت داری قائم کی بلکہ اپنے ٹیسٹ کیریئر کی 35 سنچری سکور کرتے ہوئے 10 ہزار رنز مکمل کرنے کے ساتھ اپنی ٹیم کی میچ میں پوزیشن مستحکم بنادی۔ وہ دنیا کے 15 ویں کھلاڑی ہیں جنہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں 10 ہزار رنز سکور کیے۔ سٹیو سمتھ نے 115 ویں ٹیسٹ میچ میں 10 ہزار رنز مکمل کیے۔ وہ ٹیسٹ کرکٹ میں میچز کے لحاظ سے تیز ترین 10 ہزار رنز مکمل کرنے والے مشترکہ طور پر دنیا کے دوسرے بیٹر ہیں۔ سٹیو سمتھ نے 251 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے 2 خوبصورت چھکوں اور 12 چوکوں کی مدد سے انفرادی 141 رنز بنائے۔ یہ سٹیو سمتھ کے ٹیسٹ کیریئر کی 35 ویں سنچری ہے۔ سٹیو سمتھ کو 141 کے انفرادی سکور پر جیفری وینڈرسے نے ایل بی ڈبلیو آوٹ کیا۔

نعمان علی پاکستانی سرزمین پر بہترین اوسط کے مالک سپنر بن گئے

لاہور// پاکستانی ٹیم کے لیفٹ آرم سپنر نعمان علی پاکستانی سرزمین پر کم از کم 50 ٹیسٹ وکٹیں لینے والے سپنرز میں بہترین اوسط کے مالک بن گئے ہیں۔ 38 سالہ نعمان علی نے ویسٹ انڈیز کیخلاف دوسرے ٹیسٹ میچ میں ہیٹرک کا کارنامہ سرانجام دینے سمیت میچ میں 10 وکٹیں حاصل کیں۔ 38 سالہ نعمان علی اب تک اپنے ٹیسٹ کیریئر میں 19 میچز میں 24.75 کی اوسط سے 83 وکٹیں حاصل کر چکے ہیں۔ پاکستانی سرزمین پر انہوں نے 23 کی عمدہ اوسط سے 60 شکار کیے ہیں جو پاکستانی میدانوں میں کسی بھی ملکی سپنر کی بہترین اوسط ہے۔ اس فہرست میں دوسرا نمبر سابق لیفٹ آرم سپنر اقبال قاسم کا ہے جنہوں نے ملکی میدانوں میں 29 میچز میں 25.15 کی اوسط سے 111 وکٹیں حاصل کیں۔ آنجہانی لیگی ماسٹر عبدالقادر 40 میچز میں 26.49 کی اوسط سے 168 وکٹیں لیکر اس فہرست میں تیسرے، ثقلین مشتاق 19 میچز میں 29.22 کی اوسط سے 77 وکٹیں لیکر چوتھے جب کہ سابق آف سپنر توصیف احمد 22 میچز میں 29.50 کی اوسط سے 57 وکٹیں حاصل کر کے اس فہرست میں پانچویں نمبر پر ہیں۔

چیمپیئنز ٹرافی، بی سی سی آئی کیپٹنز میٹ ختم ہونے پر خوشی کے شادیانے بجانے لگا

لاہور// بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) پاکستان میں چیمپیئنز ٹرافی سے قبل ہونیوالی افتتاحی تقریب اور کیپٹنز میٹ کے ختم ہونے پر خوشی کے شادیانے بجانے لگا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستان کو 19 فروری سے چیمپیئنز ٹرافی کی میزبانی کرنی ہے، ہائبرڈ ماڈل کے تحت بھارتی ٹیم اپنے میچز دبئی میں کھیلے گی، ایک سیمی فائنل بھی وہیں پر ہی ہوگا، اگر بلیو شرٹس فائنل میں پہنچے تو معرکہ دبئی میں ہوگا۔ بھارت نے پہلے ہٹ دھرمی سے اپنے میچز دبئی منتقل کروائے اور اب وہ پاکستان میں چیمپیئنز ٹرافی کے افتتاح اور کپتانوں کی ٹرافی شوٹ و پریس کانفرنس بھی ختم کروادی۔ بھارتی کرکٹ بورڈ نے چیمپیئنز ٹرافی کیلئے مبینہ طور پر ٹیم کی جرسی پر 'پاکستان' (میزبان ملک کا نام) چھاپنے پر اعتراض اٹھایا تھا جس کے بعد کیپٹنز میٹ اور افتتاحی تقریب میں روہت شرما کی پاکستان آمد کی خبروں کو بے بنیاد قرار دیکر دباؤ ڈالا گیا کہ سکیورٹی مسائل کے باعث بھارتی کپتان پاکستان نہیں جائیں گے۔ ادھر پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے موقف اپنایا ہے کہ آئی سی سی کیساتھ چیمپیئنز ٹرافی سے قبل ٹیموں کے ہمراہ کوئی تقریب کا پلان بنایا ہی نہیں گیا تھا۔ گزشتہ برس امریکا اور ویسٹ انڈیز میں ٹی 20 ورلڈ کپ سے قبل بھی کپتانوں کا کوئی فوٹو شوٹ نہیں ہوا تھا لہذا اب ایسا نہ ہونا کوئی غیر معمولی بات نہیں۔

حیدر علی کے 4 گیندوں پر 4 چھکوں نے کارلوس براتھویٹ کی یاد تازہ کردی

لاہور// بنگلادیش پریمیئر لیگ کے میچ میں پاکستانی بلے باز حیدر علی نے چار گیندوں پر لگاتار چھکے مار کر اپنی ٹیم کی شکست کو فتح میں بدل دیا۔ پاکستان بلے باز حیدر علی چٹاگرام کنگز کی نمائندگی کر رہے ہیں جن کی ٹیم مشکلات میں تھی تو 24 سالہ بلے باز نے اپنے ہم وطن فاسٹ بولر عاکف جاوید کو 4 چھکے مار کر اپنی ٹیم کی ناممکن فتح کو ممکن بنایا۔ چٹاگرام کنگز کی ٹیم رانگ پور رائیڈرز کی جانب سے دیے گئے 144 رنز ہدف کے تعاقب میں مشکلات کا شکار تھی اور 10 اوورز میں تین اہم کھلاڑیوں کی وکٹوں سے محروم بھی ہو چکی تھی۔ پھر حیدر علی اور حمدرد عاکف نے ذمہ داری سنبھالی اور اپنی ٹیم کو فتح کے قریب لے جاتے رہے۔ 18 اوورز میں کنگز کی ٹیم کو 18 گیندوں پر 20 رنز درکار تھے اور وہ پریشر میں بھی تھی۔ حیدر علی نے پہلی گیند پر چھکا لگایا اور پھر اپنے اعصاب کو بحال کر کے دوسری، تیسری اور چوتھی بول کو بھی سیدھا باؤنڈری کے باہر پھینکا جس کے بعد ان کی ٹیم نے 14 گیندوں پہلے ہدف مکمل کر لیا۔ اس فتح میں رائیڈرز کی طرف سے کھیلنے والے پاکستانی بلے باز افتخار احمد کا کردار بھی زبردست رہا اور انہوں نے 47 گیندوں پر 65 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔

ٹاپ سیڈ ڈایانا کلنسکیا سنگاپور اوپن ٹینس ویمنز سنگلز کوارٹر فائنل میں داخل

سنگاپور// روس کی ٹینس سٹار اور ایونٹ کی ٹاپ سیڈ ڈایانا کلنسکیا سنگاپور اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں خواتین کے سنگلز مقابلوں میں اپنی پیش قدمی کو جاری رکھتے ہوئے کوارٹر فائنل راؤنڈ میں پہنچ گئیں۔ روسی 26 سالہ ٹینس سٹار ایانا کلنسکیا نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے خواتین کے سنگلز مقابلوں کے دوسرے راؤنڈ میں سوئٹزرلینڈ کی حریف کھلاڑی سیمونا والٹرٹ کو شکست دے کر ٹاپ ایٹ راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا۔ سنگاپور اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے سنگاپور کے کالنگ ٹینس سنٹر میں جاری ہیں جس میں شائقین ٹینس کو عمدہ مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں گے۔

آئی سی سی انڈر 19 ویمنز ٹی 20 ورلڈکپ کے سیمی فائنلز کل کھیلے جائیں گے

کوالالمپور// آئی سی سی انڈر 19 ویمنز ٹی 20 ورلڈکپ میں انتہائی دلکش اور کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ جاری ہے جو اپنے اختتامی مراحل میں داخل ہو چکا ہے۔ میگا ایونٹ میں آج (جمعہ کو) دونوں سیمی فائنلز کا فیصلہ ہوگا۔ میگا ایونٹ کا پہلا سیمی فائنل میچ دفاعی چیمپئن بھارت اور انگلینڈ کی انڈر 19 ویمنز ٹیموں کے درمیان کھیلا جائے گا جبکہ دوسرے سیمی فائنل میچ میں جنوبی افریقا اور آسٹریلیا کی انڈر 19 ویمنز ٹیموں کے درمیان کھیلا جائے گا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے زیر اہتمام آئی سی سی انڈر 19 ویمنز ٹی 20 ورلڈکپ میں انتہائی دلکش اور کانٹے دار مقابلوں اپنے عروج کو پہنچ چکے ہیں، جس میں شائقین کرکٹ کو اچھی کرکٹ دیکھنے کو مل رہی ہے۔

عثمان خواجہ کی کیریئر بیسٹ اننگز، پہلی مرتبہ ٹیسٹ میں ڈبل سنچری جڑ دی

گال//

آسٹریلوی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز اوپننگ بلے باز عثمان خواجہ نے سری لنکا کے خلاف شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیسٹ کرکٹ میں کیریئر بیسٹ اننگز کھیلتے ہوئے پہلی ڈبل سنچری جڑ دی۔ جمعرات کو گال سٹیڈیم میں کھیلے جا رہے دو میچوں کی سیریز کے ابتدائی ٹیسٹ میچ میں آسٹریلوی ٹیم کے مایہ اوپننگ ناز بلے باز عثمان خواجہ نے پہلی اننگز میں آئی لینڈرز ٹیم کے باولرز کی خوب دھلائی کرتے ہوئے کپتان سٹیو سمتھ کے ساتھ ملکر نہ صرف تیسری وکٹ پر 266 رنز کی شراکت داری قائم کی بلکہ اپنے ٹیسٹ کیریئر کی بہترین اننگز کھیلتے ہوئے کیریئر کی پہلی ڈبل سنچری سکور کرتے ہوئے اپنی ٹیم کی میچ میں پوزیشن مستحکم بنادی۔ 38 سالہ اوپنر عثمان خواجہ نے پہلی مرتبہ ٹیسٹ میں ڈبل سنچری سکور کرنے کے علاوہ چند اہم ریکارڈ بھی اپنے نام کر لیے۔ انہوں نے سری لنکا کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کے دوران ڈبل سنچری سکور کرنے کا اعزاز اپنے نام کیا۔ عثمان خواجہ پہلے آسٹریلوی بلے باز ہیں جنہوں نے سری لنکا کی سرزمین پر ڈبل سنچری بنائی۔ آسٹریلوی اوپنر نے 352 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے ایک خوبصورت چھکے اور 16 چوکوں کی مدد سے ڈبل سنچری سکور کی۔ عثمان خواجہ کو 232 کے انفرادی سکور پر بہت جے سوریا نے کوشل مینڈس کے ہاتھوں کیچ آوٹ کیا۔

'جرسیاں جلائیں، چھپ چھپ کر سفر کیا' افغان خواتین کرکٹرز کی آسٹریلیا پہنچنے کی داستان

ویب ڈیسک// امیگریشن آفس کے پچھلے باغیچے میں کھلاڑی اپنی کرکٹ جرسیاں جلا رہی ہیں اور پھر چھوٹے چھوٹے گروپس میں سفر کرتے ہوئے اپنے دیگر خفیہ پلان بھی بنا رہی ہیں۔ اس طریقے سے افغانستان کی 19 خواتین کرکٹرز جو کے کنٹریکٹ یافتہ تھیں انہوں نے افغانستان سے پاکستان اور آسٹریلوی کرکٹ اتھارٹیز کی مدد سے پاکستان سے آسٹریلیا کا سفر کیا۔ ویب سائٹ انڈین ایکسپریس کے مطابق حکومت کی جانب سے 2021 میں خواتین کرکٹ پر پابندی لگنے کے بعد کنٹریکٹ یافتہ 19 افغان خواتین کرکٹرز جن میں فیروزہ ہاشمی بھی شامل تھیں انہیں سابق آسٹریلوی کرکٹر میل جونز کی مدد سے آسٹریلیا لایا گیا۔ میل جونز اس داستان کے بارے میں بتاتی ہیں کہ میلبرن ہوٹل میں قرنطینہ کے دوران انہوں نے فیروزہ ہاشمی سے میسیج پر بات چیت کی۔ میل جونز نے فوکس کرکٹ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میں نے میسیج کیا کہ آپ مجھے نہیں جانتی ہوں گی لیکن کیا آپ یا دیگر خواتین کھلاڑی سمجھتی ہیں کہ آپ کی زندگی خطرے میں ہے اور آپ یہاں سے باہر نکلنا چاہتی ہیں؟ اس کے جواب میں فیروزہ ہاشمی نے میسیج کیا کہ جی ہم ایسا کرنا چاہتی ہیں۔ فوکس کرکٹ کی رپورٹ کے مطابق میل جونز نے میلبرن میں اپنے ہوٹل کے کمرے میں بیک یارڈ امیگریشن آفیسر کا سیٹ اپ بنایا اور آسٹریلوی حکومت سے بات کی کہ افغان کرکٹرز کو انسانی حقوق کی بنیاد پر ویزے دیے جائیں۔ میل جونز کے مطابق یہ 19 کھلاڑیوں کی لسٹ بڑھ کر 135 ہوگئی کیونکہ ویزے لینے کے لیے کھلاڑیوں کے اہلخانہ کو چھوڑ، انتظامیہ کے افراد اور افغانستان کرکٹ بورڈ کے لوگ بھی شامل ہو گئے، یہ لسٹ بہت بڑی ہوگئی تھی۔ آسٹریلوی حکومت نے بتایا کہ اتنے افراد کو ویزہ دینا ممکن نہیں ہے تاہم آخر میں ہم 130 افراد کو وہاں سے نکالنے میں کامیاب ہو گئے۔ میل جونز کہتی ہیں کہ کھلاڑیوں سے کہا گیا کہ وہ افغانستان سے پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد جانے کے لیے جھوٹی کہانیاں بنائیں جیسا کہ ہمارے خاندان میں کوئی بیمار ہے اور ہم ان سے ملنے کے لیے جانا چاہتی ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,